58 Year
بانی صوفی غلام محمد
سرینگر ٹائمز

کارتک کو موقع ملنے کا امکان

دھونی کے آئی پی ایل میچ کے دوران زخمی ہونے کے بعد، راجستھان کے بھرت پور سے تعلق رکھنے والے کارتک شرما کو چنئی کی ٹیم میں شامل کیے جانے پر بھرت پور ڈویژن کے کرکٹ شائقین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ رہائشی کارتک شرما نے آئی پی ایل میں بطور وکٹ کیپر بیٹر (وکیٹ کیپر بلے باز) چنئی کی ٹیم میں اپنی جگہ بنائی ہے۔(تفصیلات اندر)

کا ہیری کو برقرار رکھنے کا فیصلہ

ہیری کین سے علیحدگی کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی، تاہم کلب نے تسلیم کیا ہے کہ سعودی عرب کی جانب سے کسی 'غیر معمولی' پیشکش پر غور و خوض کیا جاسکتا ہے۔ ہیری کین ۲۰۲۳ میں ٹوٹنہم ہاٹ اسپر سے بائرن میونخ میں شامل ہونے کے بعد سے شاندار فارم میں ہیں، انہوں نے تمام مقابلوں میں محض ۱۳۶ میچوں میں ۱۳۳ گول اسکور کرنے کا ناقابلِ یقین ریکارڈ قائم کیا ہے۔(تفصیلات اندر)

جلد نمبر 58 | Tuesday 31th March 2026 | ۳۱ مارچ ۲۰۲۶ بروز منگلوار بمطابق ۱۱ شوال ۱۴۴۷ | صفحات: 08 | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 86 | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

میں چاہتا ہوں کہ 5 ریاستوں میں اپوزیشن جیت جائے

مگر میرے چاہنے سے کیا ہوگا، فیصلہ عوام کے ہاتھ میں ہے/ عمر عبداللہ

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر کے وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز کہا کہ وہ اگلے ماہ ہونے والے پانچ اسمبلی انتخابات میں اپوزیشن کی جیت چاہیں گے، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ آخری فیصلہ عوام کے ہاتھ میں ہے۔ یہ انتخابات مغربی بنگال میں 23 اور 29 اپریل، تمل ناڈو میں 23 اپریل، آسام اور کیرالہ میں 9 اپریل، جبکہ مرکز کے زیر انتظام علاقے پڈوچیری میں بھی 9 اپریل کو ہوں گے۔ نتائج کا اعلان 4 مئی کو کیا جائے گا۔ ایک تقریب کے دوران صحافیوں سے گفتگو میں عمر عبداللہ نے کہا کہ مختلف ریاستوں میں سیاسی اتحاد انتخابی سیاست کا لازمی حصہ ہیں اور اصل صورتحال ووٹوں کی گنتی کے بعد ہی سامنے آئے گی۔ انہوں نے طنزاً کہا،/1

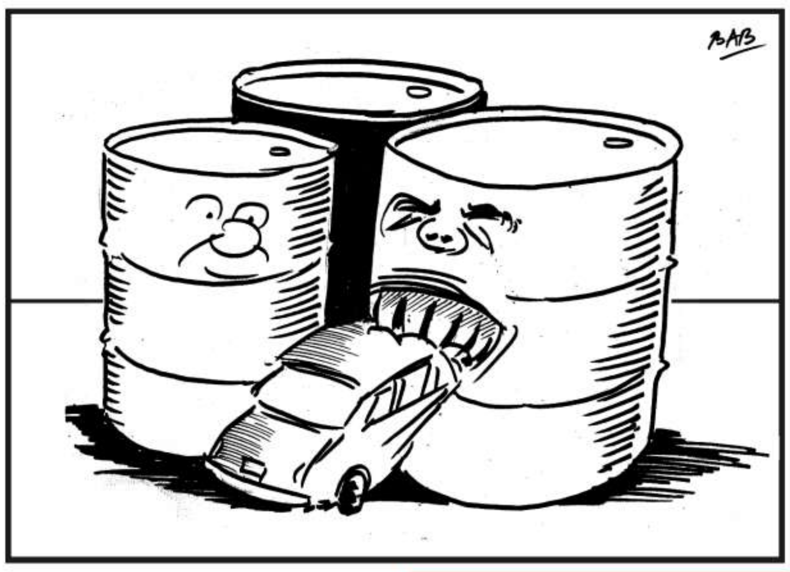

بڑھاپے میں سب کو پنشن ملنی چاہیے اور رقم بھی مناسب ہونی چاہیے/ وزیر خزانہ

کہا پنشن بڑھانے پر حکومت حساسیت کے ساتھ کام کر رہی ہے

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے پیر کے روز لوک سبھا میں کہا کہ ایمپلائی پینشن فنڈ کے تحت پنشن حاصل کرنے والے ملازمین کی پنشن بڑھانے پر حکومت حساسیت کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ محترمہ سیتارامن نے لوک سبھا میں ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ اس اسکیم کے تحت پنشن بہت کم ہے اور اس سلسلے میں ان سے وفود مسلسل ملاقات بھی کرتے رہتے ہیں۔ انہیں اس معاملے کی مکمل معلومات ہے اور اس پر حکومت سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنشن کنٹریبیوشن کی بنیاد پر طے کی جا رہی ہے۔ انہوں نے اسے نہایت حساس مسئلہ قرار دیا اور کہا کہ اس سلسلے میں ان سے کئی لوگ ملاقات/2

وندے ماترم ہماری شناخت اور طاقت کی علامت/ لیفٹیننٹ گورنر

وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں و کشمیر ترقی کے نئے معیارات قائم کر رہا ہے

سرینگر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پیر کے روز کہا کہ ''وندے ماترم ہماری شناخت، ہماری طاقت اور ہمارا عہد ہے اور یہ محض اشعار نہیں بلکہ ہماری تہذیب کا ایک گہرا تجربہ ہے جو ہمیں شہداء کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے اور ملک کی عظمت کے لیے ہمارے عزم کو تازہ کرتا ہے۔'' یو این ایس کے مطابق وہ جموں کے ابھینو تھیٹر میں ''وندے ماترم@150 سال کے تحت منعقد خصوصی مرحلے کی اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے، جو 23 مارچ سے 30 مارچ 2026 تک شہیدی دیوس کی مناسبت سے منعقد کیا گیا، جس کا مقصد تحریک آزادی کے عظیم شہداء کو خراج عقیدت پیش کرنا تھا۔ منوج سنہا نے کہا کہ جموں و کشمیر میں وندے ماترم کے تئیں عوامی جوش و جذبہ اس بات کا مظہر ہے کہ یہ خطہ گزشتہ چند/4

ڈبل انجن حکومت آج ملک بھر میں خواتین کی پہلی پسند بن چکی ہے/ مودی

کانگریس پر آسام میں دراندازی کو زمین پر قبضہ کی کھلی چھوٹ دینے کا الزام

سرینگر/ یو پی آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز کانگریس پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ اس نے آسام میں دراندازوں کو زمین پر قبضے کی کھلی چھوٹ دی، جب کہ بی جے پی حکومت ریاست کی شناخت اور قومی سلامتی کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے یہ ریمارکس بھارتیہ جنتا پارٹی کے 'میرا بوتھ سب سے مضبوط' پروگرام کے تحت آسام کے بوتھ سطح کے کارکنوں سے ورچوئل خطاب کے دوران کئے، جہاں 9 اپریل کو اسمبلی انتخابات منعقد ہونے والے ہیں۔ مودی نے کہا کہ آسام نے دہائیوں تک عدم استحکام کا دور دیکھا، لیکن گزشتہ دس برسوں میں ریاست میں امن اور اعتماد کا ماحول بحال ہوا ہے، جس کا بی جے پی کی 'ڈبل انجن حکومت' کی کوششوں کو جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی بار ووٹ دینے والے نوجوانوں کو سابقہ کانگریس دور کی ''بدانتظامی اور بے راہ روی'' کی یاد دلانا ضروری ہے۔ وزیر اعظم نے الزام لگایا کہ دراندازی محض انتخابی ایشو نہیں بلکہ آسام کی تہذیبی شناخت اور ملک کی سلامتی سے جڑا ہوا سوال ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھی درانداز بس جاتے ہیں وہ مقامی لوگوں کی چھوٹی تجارتیں، وسائل اور روزگار پر قبضہ جما لیتے ہیں۔ مودی نے کہا، ''کانگریس نے آسام میں دراندازی کو بڑھاوا دیا، جب کہ بی جے پی مقامی لوگوں کے حقوق کا تحفظ کرتی رہی ہے۔'' انہوں نے بتایا کہ مرکزی حکومت نے گزشتہ برسوں میں شمال مشرقی خطے میں مختلف/3

بنگلہ دیش سرحد کے قریب لشکر کے کمانڈر کی گرفتاری/ پولیس

نوجوانوں کو انتہا پسند بنانے اور انہیں تنظیم میں بھرتی کرنے کا الزام

نئی دہلی/ یو این آئی/ دہلی پولیس کے اسپیشل سیل نے بنگلہ دیش سرحد کے قریب ایک مربوط کارروائی کے دوران لشکرِ طیبہ (لشکر) کے کمانڈر شبیر احمد لون کو گرفتار کر لیا ہے۔ کیس سے وابستہ حکام نے بتایا کہ لون، ڈھاکہ کے مضافات میں واقع ایک خفیہ ٹھکانے سے لشکر کا ایک ماڈیول چلا رہا تھا۔ یہ کامیابی دو ماہ کی سخت تگ و دو اور تلاش کے بعد ملی، جس کی نگرانی خود دہلی پولیس کے کمشنر ستیش گولچا کر رہے تھے۔ ایڈیشنل کمشنر پرمود کشواہا، اسسٹنٹ کمشنر للت نیگی اور انسپکٹر سنیل راجین کی قیادت میں تشکیل دی گئی خصوصی ٹاسک فورس لون کی سرگرمیوں پر اس وقت سے ہی باریک بینی سے نظر رکھے ہوئے تھی، جب خفیہ معلومات سے یہ اشارہ ملا تھا کہ وہ دہلی، کولکتہ اور تمل ناڈو میں نوجوانوں کو انتہا پسند بنانے اور انہیں تنظیم میں بھرتی کرنے میں ملوث ہے۔ اس سے قبل دہلی پولیس نے اسے 2007 میں دہشت گردی کے الزامات/5

دریائے توی (جموں) میں گم دو لڑکوں کی لاشیں برآمد کر لی گئیں

شناخت بولیش کول (15) اور آدتیہ پنڈت (15) کے طور پر کی گئی ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں کے مضافاتی علاقے میں توی دریائے میں ڈوبنے والے تین کم عمر لڑکوں میں سے دو کی لاشیں پیر کے روز ریسکیو ٹیموں نے برآمد کر لیں، جبکہ تیسرے لڑکے کی تلاش بدستور جاری ہے۔ حکام کے مطابق یہ افسوسناک حادثہ اتوار کی شام نگروٹہ کے قریب پیش آیا۔ مرنے والے بچوں کی شناخت بولیش کول (15) اور آدتیہ پنڈت (15) کے طور پر کی گئی ہے، جبکہ سونو دت (16) کی تلاش کے لیے آپریشن مسلسل جاری ہے۔ تینوں لڑکے کشمیری پنڈت برادری سے تعلق رکھتے تھے۔ حکام نے بتایا کہ اتوار کی شام لڑکے نگروٹہ سینی اسکول کے نزدیک توی دریا کے کنارے والی بال کھیل رہے تھے۔ کھیل کے بعد وہ نہانے کے لیے پانی میں اترے لیکن اچانک تیز دھار میں بہہ گئے۔ پولیس، این ڈی آر ایف، ایس ڈی آر ایف اور مقامی رضا کاروں نے فوری طور پر ریسکیو آپریشن شروع کیا، تاہم پانی کے زور اور/6

کانسٹیبل کی رہائش گاہ سے مشتبہ منشیات برآمد ہونے کا معاملہ

بڈگام پولیس کی طرف سے ملزم کے خلاف باضابطہ FIR درج کیا گیا

سرینگر/ یو این آئی/ جموں و کشمیر کے ضلع بڈگام میں پولیس نے بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے ایک کانسٹیبل کے خلاف اس کی رہائش گاہ سے مشتبہ منشیات برآمد ہونے کے بعد معاملہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ ایف آئی آر اتوار کے روز بڈگام تھانے میں 'نارکوٹک ڈرگز اینڈ سائیکوٹروپک سبسٹنس ایکٹ' (این ڈی پی ایس) کی دفعہ 8/20 کے تحت درج کی گئی۔ یہ کارروائی بی ایس ایف کشمیر فرنٹیئر ہیڈکوارٹر، ہمہامہ کی جانب سے دی گئی ایک رسمی شکایت کی بنیاد پر کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 28 مارچ کی شام کو بی ایس ایف کے سینئر افسران کی ایک ٹیم نے اطلاع کی بنیاد پر 112 بٹالین کے ایک کانسٹیبل (جنرل ڈیوٹی) کی ہمہامہ میں واقع رہائش گاہ پر تلاشی مہم چلائی۔ تلاشی کے دوران احاطے سے تقریباً 2.3 کلوگرام گانجہ اور ایک سم کارڈ سمیت اینڈرائیڈ موبائل فون برآمد ہوا۔

شریا سنگھل کو ڈائریکٹر انفارمیشن جموں و کشمیر کا اضافی چارج

ناظم ضیاء خان ڈائریکٹر محکمہ خوراک، شہری سپلائیز و امور صارفین کشمیر تعینات

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق حکومت کے کمشنر سیکرٹری برائے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو آئی اے ایس کی جانب سے 30 مارچ 2026 کو جاری کردہ ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر 501-JK(GAD) آف 2026 کی رو سے، کئی اہم محکموں بشمول خوراک، سول سپلائیز و امور صارفین، زراعت کی پیداوار، اور اطلاعات و رابطہ عامہ کیلئے نئے افسران کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے۔ لیفٹننٹ گورنر کے حکم پر جاری گورنمنٹ آرڈر کے مطابق ناظم زئی خان آئی اے ایس (AGMUT-2013) کو ڈائریکٹر/7

پارم پورہ میں روڈ ایکسیڈنٹ، ایک شخص گاڑی کی ٹکر سے جاں بحق

سرینگر/ پیرکوسری نگر کے پارم پورہ علاقے میں ایک معمر شخص کی گاڑی کی ٹکر سے موت واقعہ ہوگئی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک اہلکار نے بتایا کہ گاڑی سے ٹکرانے کے بعد معمر شخص کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ اس کی شناخت 61 سالہ نصراللہ جان بانڈے ولد محمد حسن بانڈے ساکن حیدر پورہ ابراہیم کالونی کے طور پر کی گئی ہے۔ اس دوران راجوری کے چکلی علاقے میں پیر کو ایک 25 سالہ نوجوان کو پراسرار حالات میں مردہ پایا گیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ مرنے والے کی شناخت چکلی کے رہنے والے امان شرما کے طور پر کی گئی ہے۔

مرکزی سرکار کی طرف سے مٹی کے تیل کو فراہم کرنے کا فیصلہ

21 ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں میں عوامی تقسیم نظام کے تحت اجازت

سرینگر/ اے پی آئی/ ایل پی جی گیس کے بحران سے نمٹنے کیلئے مرکزی سرکار نے مٹی کے تیل کی عارضی تقسیم کاری کی اجازت دے دی۔ مغربی ایشیاء کی جنگ کی باعث گیس سپلائی متاثر ہونے کے خدشات کو دور کرنے کیلئے ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں میں پی ڈی ایس، مٹی کا تیل فراہم کیا جائے گا۔ اے پی آئی نیوز ے مطابق مرکزی حکومت نے عالمی توانائی سپلائی کے دباؤ کے پیش نظر گھریلو کھانا پکانے، روشنی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے 21 ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں میں عوامی تقسیم نظام///8

وادی کشمیر میں برفانی ہواؤں کا چلن کسانوں کو احتیاط کی ہدایات

آنے والے چند دنوں تک موسم کے ٹھیک ہونے کے امکانات کم

سرینگر/ اے پی آئی/ وادی کشمیر میں دوسرے دن بھی بالائی علاقوں می برفباری اور میدانی علاقوں میں رُک رُک کر بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ محکمہ موسمیات نے کسانوں، باغ مالکان کو فی الحال کھیتوں، کھلیانوں ور باغوں میں اپنی خدمات کو فی الحال روک دینے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے دنوں کے دوران موسم میں بہتری آرہی ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وادی کشمیر میں میدانی علاقوں میں بارش اور بالائی علاقوں میں برفباری کا سلسلہ دوسرے دن بھی جاری رہا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق تازہ موسمی حالات کے پیش نظر بارش کی کمی میں تقریباً 5 فیصد کمی آئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانہ درجہ کی بارش ہوئی جبکہ کئی پہاڑی علاقوں میں ایک اور مرحلہ کی برفباری ہوئی۔ محکمہ کے مطابق آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران مرکزی زیر انتظام علاقے میں وسیع پیمانے پر بارش یا برفباری کا امکان ہے۔ گذشتہ دو دنوں کی بارش اور برفباری کے نتیجے میں جموں و کشمیر میں مارچ کے مہینے کے/10

جموں و کشمیر کے سرکاری اسکولوں میں آٹھویں تک فیس معاف/ سرکار

باروچی کو محض 1000 روپے ماہانہ اعزازیہ دیا جاتا ہے جو کم ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں و کشمیر حکومت نے واضح کیا ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی کے تحت سرکاری اسکولوں میں آٹھویں جماعت تک زیر تعلیم بچوں سے کوئی فیس وصول نہیں کی جا رہی۔ یہ انکشاف اسمبلی میں اس وقت ہوا جب رکن اسمبلی شری دلیپ سنگھ نے حکومت سے اسکول فیس ڈھانچے، پالیسی کے نفاذ اور پی ایم پوشن اسکیم کے تحت کام کرنے والے کُکس کی حالتِ زار کے حوالے سے سوالات کیے۔ حکومت کے مطابق ریاست کے سرکاری اسکولوں میں فیس اس وقت حکومتی آرڈر نمبر کے نفاذ کے بعد، جموں و کشمیر میں پہلی سے آٹھویں جماعت تک طلبہ سے بالکل کوئی فیس نہیں لی جا رہی۔ آٹھویں کے بعد کی جماعتوں — یعنی نویں سے بارہویں — کی فیس اسی 2018 کے آرڈر اور بعد ازاں جاری سرکاری ہدایات کے مطابق/11

جموں و کشمیر میں پرائیویٹ یونیورسٹیوں کا قیام عمل میں لانے کیلئے

پالیسی جلد ہی مرتب کی جائے گی/ وزیر تعلیم سکینہ ایتو کا اعلان

سرینگر/ جموں و کشمیر میں نجی یونیورسٹی سے متعلق بل زیر غور ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے تعلیم، سماجی بہبود اور صحت کی وزیر نے ایوان کو آگاہ کیا کہ حتمی پالیسی جلد ہی سامنے لائی جائے گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق تعلیم صحت، سماجی بہبود کی وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت نجی یونیورسٹیوں کے قیام سے متعلق ایل بل کا جائزہ لے رہی ہے اور اس سلسلے میں فریم ورک کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں بیان دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ نئی یونیورسٹیوں سے متعلق بل زیر غور ہے جب یہ بل حتمی شکل اختیار کرے گی تو حکومت ایک پالیسی سامنے لائی گی۔ یونیورسٹیوں کے قیام کیلئے موصول ہونے والی تمام درخواستوں کا باریک بینی سے جائزہ لیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ اسمبلی میں پی ڈی پی کے سینئر لیڈر اور پلوامہ حلقے کے ممبر اسمبلی کی جانب سے/9

لال قلعہ دہلی دھماکہ کیس، 2 ملزمان کی

عدالتی حراست میں 30 دن کی توسیع

سرینگر/ جے کے این ایس/ دہلی کی پٹیالہ ہاوس کورٹ نے لال قلعہ دھماکہ کیس میں گرفتار 2 ملزمان کی عدالتی تحویل میں 30 دن کی توسیع کر دی ہے۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پیتامبر دت نے توسیع کا حکم دیا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق دہلی کی پٹیالہ ہاوس کورٹ نے طفیل احمد بٹ اور ضمیر احمد آہنگر کی عدالتی حراست میں توسیع کا حکم دیا۔ ان کی تحویل کی مدت آج 30 مارچ کو ختم ہونے والی تھی جس کے بعد انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔ 27 مارچ کو عدالت نے این آئی اے کو لال قلعہ دھماکہ کیس کی تحقیقات کے لیے مزید 45 دن کی مہلت دی تھی۔ اس سے قبل، 13 فروری کو، عدالت نے///12

یہ خیال ہی غلط ہے کہ ہم بغیر مطالعہ پرائیویٹ ممبران کے بل مسترد کرتے ہیں/ وزیر اعلیٰ

حکومت ہر بل کی عملیت، اس کے فوائد اور نقصانات کا باریک بینی سے تجزیہ کرتی ہے

سرینگر/ یو این ایس/ جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پیر کے روز اسمبلی میں کہا کہ حکومت کسی بھی پرائیویٹ ممبرز بل کی اندھا دھند مخالفت نہیں کرتی بلکہ ہر تجویز کو اس کی میرٹ پر جانچا جاتا ہے اور مکمل غور و خوض کے بعد ہی کوئی فیصلہ لیا جاتا ہے۔ اسمبلی میں کانگریس کے رکن نظام الدین بٹ کی جانب سے پیش کردہ اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے، جس میں سول سروسز میں روزگار کے مساوی مواقع فراہم کرنے کی بات کی گئی تھی، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بحث کے دوران دیے گئے بعض بیانات سے یہ تاثر ملتا ہے کہ حکومت بلز کو پڑھے بغیر ہی مسترد کر دیتی ہے، جو کہ ''کسی حد تک ناانصافی'' ہے۔ یو این ایس کے مطابق انہوں نے کہا، ''ایسا لگ سکتا ہے جیسے ہم ایک پرچی اٹھاتے ہیں جس پر 'مخالفت' لکھا ہوتا ہے اور اسی بنیاد پر بل کو رد کر دیتے ہیں، لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے۔'' ان کا کہنا تھا کہ جب بھی کوئی تجویز حکومت تک پہنچتی ہے، چاہے وہ اسمبلی کے ذریعے ہو یا کسی اور ذریعہ سے، اس کا تفصیلی جائزہ لیا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے وضاحت کی کہ حکومت ہر بل کی عملیت، اس کے فوائد اور نقصانات کا باریک بینی سے تجزیہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا ''اگر کسی تجویز کے فوائد اس کے نقصانات پر حاوی ہوں تو ہم اس کی مخالفت نہیں کرتے۔'' اسمبلی میں پیش کیے گئے 33 پرائیویٹ ممبرز بلز میں سے تقریباً ایک درجن متعارف کرائے گئے، جن میں سے بیشتر بعد میں پیش کرنے والوں نے واپس لے لیے، جبکہ کچھ کو حکومت کے جواب کے بعد وائس ووٹ کے ذریعے مسترد کر دیا گیا۔ عمر عبداللہ نے متعلقہ بل پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ابتدائی جائزے کے مطابق اس میں فوائد کے مقابلے میں مسائل اور پیچیدگیاں زیادہ ہیں۔ تاہم انہوں نے رکن اسمبلی کے خدشات کو جائز قرار دیتے ہوئے کہا/13

ایران پر چھائے دھوئیں کے ہندستان پر ممکنہ اثرات

مطالعہ کے لیے ماہرین کی کمیٹی کے قیام کا مطالبہ

نئی دہلی/ یو این آئی/ پیر کو راجیہ سبھا میں مطالبہ کیا گیا کہ ایرانی توانائی کی تنصیبات پر امریکی اور اسرائیل کی بمباری سے لگنے والی آگ سے نکلنے والے زہریلے دھوئیں کے ہندوستان پر ممکنہ اثرات کا مطالعہ کرنے کے لیے ماہرین کی ایک ٹیم تشکیل دی جائے۔ وقفہ صفر کے دوران اس معاملے کو اٹھاتے ہوئے شیوسینا ادھو کے سنجے راوت نے کہا کہ مغربی ایشیا کے بحران نے پوری دنیا میں ایندھن کا مسئلہ پیدا کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیلی بم ایران پر گر رہے ہیں لیکن ایرانی توانائی کی تنصیبات میں لگنے والی آگ سے نکلنے والے سیاہ دھوئیں کے اثرات پڑوسی علاقوں حتیٰ کہ ہندستان تک بھی پہنچنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گجرات، راجستھان اور پنجاب جیسی ریاستوں کے خاص طور پر اس دھوئیں سے متاثر ہونے کا امکان ہے۔ رکن نے کہا کہ ہندستان پر اس دھوئیں کے اثرات کا مطالعہ کرنے کے لیے فوری طور پر ماحولیاتی ماہرین کی ایک ٹیم تشکیل دی جانی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہندستان کو اس جنگ کو روکنے کے لیے بھی عالمی برادری میں زوردار آواز اٹھانی چاہیے۔

جموں کشمیر لوک بھون میں راجستھان اور اوڈیشہ ڈے کی تقریبات منعقد

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی دونوں ریاستوں کے عوام کو مبارکباد، ثقافتی ورثے کو سراہا

جموں، 30 مارچ //// جموں کشمیر لوک بھون میں پیر کے روز راجستھان فاؤنڈیشن ڈے کے موقع پر ایک رنگا رنگ ثقافتی تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب میں اوڈیشہ ڈے 'اُتکل دیباس' کی تقریبات کو بھی یاد کیا گیا، جو یکم اپریل کو منایا جائے گا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے راجستھان اور اوڈیشہ کے عوام کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ راجستھان عظیم شخصیات کی سرزمین ہے جس نے انسانیت کی رہنمائی اور کمزور طبقات کی فلاح کے لیے نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ اسی طرح اوڈیشہ کا شاندار ورثہ بھارت کی فکری اور فلسفیانہ تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ان دونوں ریاستوں کی ثقافتی تنوع اور قدیم اقدار نے لوگوں کو متاثر کیا، انہیں قوت بخشی اور پوری انسانیت کو یکجا کرنے کا وژن فراہم کیا۔ راجستھان کی لسانی اور ثقافتی تنوع کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سرزمین میں ہندی، مارواڑی، ہاڑوتی، میواڑی، میواتی اور پنجابی جیسی زبانوں نے ادبی اور ثقافتی روایات کو مالا مال کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ راجستھان روحانیت، بہادری، شجاعت اور لوک فنون کا خزانہ ہے۔ قدیم زمانے سے اراولی پہاڑیوں اور تھر ریگستان نے اس کے ثقافتی ورثے کی گواہی دی ہے، جہاں کے بہادر سپوتوں نے مادرِ وطن کی عزت و وقار کے لیے اپنی صلاحیتیں وقف کیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے بھکتی دور کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ راجستھان کی۔۔۔/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ترال میں سیاحت اور ثقافتی ورثہ کی ترقی کے اقدامات کا خاکہ پیش کیا

جموں/ 30 مارچ // وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ایوان کو بتایا کہ محکمہ سیاحت جموں و کشمیر کے اہم سیاحتی مقامات بشمول حلقہ ترال میں سیاحتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور سیاحوں کے لئے سہولیات بہتر بنانے کے لئے پُرعزم ہے۔ وزیر اعلیٰ ترال کے رُکن اسمبلی رفیق احمد نائیک کی طرف سے علاقے میں سیاحت کی ترقی سے متعلق اُٹھائے گئے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے بتایا کہ حکومت ترال میں سیاحوں کے لئے سہولیات بہتر بنانے کے اقدامات کر رہی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ سیاحت سے متعلق ترقیاتی کام زمین کی دستیابی، مالی وسائل اور ماحولیاتی تقاضوں بالخصوص ماحولیاتی طور پر حساس پہاڑی علاقوں میں کو مدنظر رکھتے ہوئے ترجیحی بنیادوں پر کیے جاتے ہیں۔ اسی مناسبت سے یہ اقدامات منظور شدہ منصوبوں اور بجٹ کے مطابق مرحلہ وار انجام دیئے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے خصوصی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ سیاحت کی جانب سے فیض پناہ، ترال اور بجوانی میں دو سیاحتی کیفے ٹیریاز اس وقت زیر تعمیر ہیں تاکہ مقامی سیاحتی ڈھانچے کو مضبوط بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ محکمہ ثقافت نے جموں و کشمیر میں ثقافتی ورثے اور مذہبی سیاحت کے فروغ، تحفظ اور ترقی کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں جن میں حلقہ ترال بھی شامل ہے۔ یہ کام کیپکس بجٹ کے تحت مرحلہ وار اور مقررہ مدت میں مکمل کئے جا رہے ہیں جن میں تعمیراتی و ورثہ جاتی۔۔۔/102

غلام احمد مصطفیٰ عاصمی کے انتقال پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہارِ تعزیت

سرینگر// صدر جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے معروف ملی اور سماجی شخصیت سابق چیف انجینئر الحاج غلام احمد مصطفیٰ عاصمی ساکن قمرواری کے انتقال پر گہرے صدمے اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران خصوصاً لائق فائق فرزندان کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ انہوں نے کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے گئے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم ایک باصلاحیت منتظم تھے اور انہوں نے مختلف عہدوں پر فائز رہ کر اپنے فرائض خوش اسلوبی اور ایمانداری کیساتھ انجام دیئے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس سانحہ ارتحال پر مفتی اعظم مفتی ناصر الاسلام فاروق اور سجادہ نشین درگاہ حضرت شیخ احمد صاحب تاربلی عاصمی الحاج پیرزادہ فیاض احمد عاصمی کیساتھ بھی تعزیت کا اظہار۔۔۔/103

اپنی پارٹی رہنماؤں کا وفد ڈپٹی کمشنر بڈگام سے ملاقی

متعدد عوامی مسائل اور شکایات اُجاگر کیں، فوری ازالے کا مطالبہ

سرینگر// اپنی پارٹی کے رہنماؤں کے ایک وفد بشمول پارٹی کے ترجمان اعلیٰ اور ریاستی سیکریٹری منتظر محی الدین، میڈیا پینلسٹ اور ضلع صدر بڈگام ایڈوکیٹ اویس اشرف اور دیگر کئی پارٹی لیڈران نے آج ڈپٹی کمشنر بڈگام عامر اطہر خان (آئی اے ایس) سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران اپنی پارٹی کے وفد، جس کی قیادت منتظر محی الدین کر رہے تھے، نے عوام کو درپیش متعدد مسائل اور شکایات کو اُجاگر کیا اور ڈپٹی کمشنر سے ان کے فوری حل کو یقینی بنانے کی گزارش کی۔ پارٹی کی جانب سے جاری ایک بیان کے مطابق، پارٹی رہنماؤں نے بالخصوص بڈگام، چرار شریف اور خانصاحب اسمبلی حلقوں سے متعلق ترقیاتی امور کے علاوہ ضلع بھر میں عوام کو درپیش عمومی مسائل کو بھی اٹھایا۔ ڈپٹی کمشنر بڈگام نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کی نشاندہی کردہ تمام ترقیاتی۔۔۔/106

جموں۔ اَکھنور فور لین پروجیکٹ ترقی یافتہ مرحلے میں

بقیہ کام جون 2026 تک مکمل کئے جائیں گے/ نائب وزیر اعلیٰ

جموں/ 30 مارچ // نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج کہا کہ این ایچ 144 اے پر جموں۔ اَکھنور فور لین پروجیکٹ ترقی یافتہ مرحلے میں ہے اور باقی کاموں کو مرحلہ وار مکمل کرنے کا ہدف جون 2026 تک ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ آج قانون ساز اسمبلی میں رُکن اسمبلی موہن لال کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے رہے تھے۔ اُنہوں نے پروجیکٹ کی تکمیل کے بارے میں بتایا کہ پیکیج I ممکنہ طور پر 31 مارچ 2026 تک مکمل ہو جائے گا جبکہ پیکیج II پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے۔ پیکیج IIIA 30 اپریل 2026 تک مکمل ہونے کی توقع ہے اور پیکیج IIIB 31 جولائی 2026 تک مکمل ہو جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بعض پیکیجوں کی تکمیل میں تاخیر کی وجوہات میں یہ بھی شامل ہے کہ پروجیکٹ کا راستہ جموں شہر کے گنجان آباد شہری علاقوں سے گزرتا ہے جس کی وجہ سے ٹریفک جامنگ، کام کے اوقات میں پابندیاں، ٹریفک ریگولیشن کے اقدامات اور نہر کی ڈائیورژن ورکس کی وجہ سے بار بار رُکاوٹیں پیش آئیں۔ اس کے علاوہ اُنہوں نے کہا کہ سست پیش رفت، وسائل کی ناکافی موبلائزیشن اور کچھ تکنیکی رُکاوٹوں کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ اُنہوں۔۔۔/105

کپواڑہ میں بی جے پی کی جانب سے تربیتی کیمپ کا انعقاد

اشوک کول کا نظم وضبط اور خدمت کے جذبے پر زور

کپواڑہ، 30 مارچ // بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے جموں و کشمیر جنرل سکریٹری (تنظیم) اشوک کول نے ضلع کپواڑہ کے حلقہ لنگیٹ، ہندواڑہ میں منعقدہ 'پنڈت دین دیال اپادھیائے تربیتی کیمپ' کے دوران پارٹی کارکنوں پر نظم وضبط اور خدمت کے جذبے کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر بی جے پی کے قومی ایگزیکٹو ممبر غلام محمد میر، جے اینڈ کے بی جے پی سکریٹری مدثر وانی، میڈیا انچارج کشمیر ایڈووکیٹ ساجد یوسف شاہ، ضلع صدر کپواڑہ محمد رفیق شاہ، شبیر زرگر، جاوید قریشی، محمد شفیع، رشید زرگر اور حلقہ صدر لنگیٹ سمیت دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ اپنے خطاب میں اشوک کول نے کہا کہ 'پراشکشن ابھیان' پارٹی کا ایک اہم اقدام ہے، جس کا مقصد کارکنوں کو نظریاتی طور پر مضبوط بنانا اور انہیں تنظیمی مہارت، مؤثر ابلاغ اور واضح وژن سے آراستہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تربیتی پروگرام پنڈت دین دیال اپادھیائے کے فلسفہ 'انتودیا' پر۔۔۔/104

جموں و کشمیر میں ہوم اسٹے فروغ کا جائزہ، آسان قرضہ فراہمی پر زور

چیف سیکریٹری کا سیاحت سے وابستہ افراد کیلئے مالی شمولیت بڑھانے اور پالیسی میں اصلاحات کی ہدایت

جموں، 30 مارچ //// چیف سیکریٹری اٹل ڈولو نے آج سیاحت محکمہ کی ہوم اسٹے پالیسی کے مؤثر نفاذ اور اسے مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے ایک جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے تمام اضلاع میں ہوم اسٹے کو فروغ دینے کے لیے ادارہ جاتی قرضوں تک آسان رسائی فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ، ایڈیشنل چیف سیکریٹری سیاحت، مینیجنگ ڈائریکٹر جموں و کشمیر بینک، کمشنر سیکریٹری قانون، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ٹی ڈی سی، ڈائریکٹر سیاحت جموں/کشمیر، کنوینر یو ٹی ایل بی سی اور دیگر اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران چیف سیکریٹری نے ہوم اسٹے کے فروغ کے لیے سیاحت محکمہ کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا، جن میں سابقہ اجلاسوں کی ہدایات کے مطابق پالیسی میں کی گئی اصلاحات بھی شامل تھیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ رجسٹریشن کا عمل مزید آسان، شفاف اور مکمل طور پر قابلِ رسائی بنایا جائے، جبکہ نئے کاروباری افراد کے لیے قرضوں کی بلا رکاوٹ فراہمی یقینی بنائی جائے۔ ہوم اسٹے کو پائیدار سیاحت اور مقامی روزگار کے ایک اہم ذریعہ کے طور پر اجاگر کرتے ہوئے چیف سیکریٹری نے اس شعبے کو وسعت دینے کے لیے پالیسی اقدامات اور ضوابط میں نرمی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ایک مربوط ڈیجیٹل نظام تیار۔۔۔/109

جی جی ایچ جموں کی تمام ہسپتال خدمات قریبی 200 بستروں پر مشتمل ایم سی ایچ ہسپتال کی عمارت میں منتقل کردی گئی ہیں/ وزیر صحت

جموں/ 30 مارچ // وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج ایوان کو آگاہ کیا کہ گورنمنٹ گاندھی نگر ہسپتال (جی جی ایچ) جموں کی تمام خدمات جیسے او پی ڈی، آئی پی ڈی، آپریشن تھیٹر اور لیبر روم کو ستمبر 2025 سے اسی احاطے میں واقع قریبی 200 بستروں پر مشتمل ایم سی ایچ ہسپتال کی عمارت میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ وزیر موصوفہ نے یہ بات آج قانون ساز اسمبلی میں رُکن اسمبلی وکرم رندھاوا کے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی جو سوال گاندھی نگر ہسپتال سے متعلق تھا۔ اُنہوں نے بتایا کہ فی الحال جگہ کی کمی کی وجہ سے قریبی 200 بستروں والے ایم سی ایچ ہسپتال میں صرف تقریباً 50 بستروں کو ہسپتال خدمات کے لئے مختص کیا گیا ہے جبکہ باقی خدمات کو جی ایم سی جموں کے تعاون سے جاری رکھا جا رہا ہے تاکہ بلاتعطل مریضوں کی نگہداشت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے بتایا کہ 200 بستروں پر مشتمل یہ میٹرنٹی ہسپتال زچہ و بچہ اور نوزائیدہ/ بچوں کے علاج کی سہولیات فراہم کر رہا ہے اور یہ جی ایم سی جموں کے انتظامی کنٹرول میں کام کر رہا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ محکمہ تعمیرات عامہ کے ڈیزائن انسپکشن اینڈ کوالٹی کنٹرول (ڈی آئی کیو سی) نے گورنمنٹ ہسپتال گاندھی نگر جموں کی پرانی عمارت کا سٹرکچرل و سیفٹی آڈٹ کرنے کے بعد۔۔۔/108

پلوامہ میں پی ایم راحت اسکیم پر عملی تربیتی پروگرام منعقد

پلوامہ، 30 مارچ //// ضلع انتظامیہ پلوامہ نے ضلع پولیس پلوامہ کے اشتراک سے آج ڈی پی ایل پلوامہ کے کانفرنس ہال میں پی ایم راحت (روڈ ایکسیڈنٹ وکٹمز ہاسپٹلائزیشن اینڈ ایشورڈ ٹریٹمنٹ) اسکیم کے نفاذ سے متعلق ایک جامع عملی تربیتی سیشن کا انعقاد کیا، جس کا مقصد ضلع میں سڑک حادثات کے ردعمل کے نظام کو مضبوط بنانا تھا۔ تربیتی پروگرام میں iRAD (انٹیگریٹڈ روڈ ایکسیڈنٹ ڈیٹا بیس) پورٹل اور اس کے eDAR (الیکٹرانک ڈیٹیلڈ ایکسیڈنٹ رپورٹ) جزو کے مؤثر استعمال پر خصوصی توجہ دی گئی تاکہ اسکیم کے نفاذ کو آسان اور مؤثر بنایا جا سکے۔ اس سیشن میں تحقیقاتی افسران (IOs) نے شرکت کی، جنہیں ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے درست استعمال کے ذریعے اسکیم کے تحت بروقت۔۔۔/107

ڈی سی کولگام کی مردم شماری تربیتی پروگرام کی صدارت

ہاؤس لسٹنگ وہاؤسنگ مردم شماری کے پہلے مرحلے کے لیے تیاریوں کا جائزہ

کولگام، 30 مارچ //// ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) کولگام، شہزاد عالم نے آج کانفرنس ہال کلگام میں ضلع اور چارج سطح کے افسران واہلکاروں کے لیے مردم شماری کے پہلے مرحلے یعنی ہاؤس لسٹنگ اور ہاؤسنگ مردم شماری (HLO) سے متعلق ضلعی سطح کے تربیتی پروگرام کی صدارت کی۔ یہ تین روزہ تربیتی پروگرام 30 مارچ، 31 مارچ اور 6 اپریل کو منعقد کیا جا رہا ہے، جس کا مقصد آئندہ مردم شماری کے عمل کے لیے افسران اور اہلکاروں کی تیاریوں کو مضبوط بنانا اور ضلع بھر میں اس کی مؤثر عمل آوری کو یقینی بنانا ہے۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے مردم شماری کے عمل کو مکمل درستگی، شفافیت اور سنجیدگی کے۔۔۔/110

ڈویژنل کمشنر کشمیر کی صنعت وتجارتی نمائندوں سے اہم ملاقات

خام مال کی فراہمی، ادائیگیوں میں تاخیر اور دیگر امور پر تفصیلی غور

سرینگر، 30 مارچ //// ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے آج کشمیر میں مختلف مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ایز) اور سروس سیکٹر کے نمائندوں کے ساتھ ایک تعاملی اجلاس منعقد کیا، جس کا مقصد مشرق وسطیٰ کی جنگ کے تناظر میں ان کے مسائل، مطالبات اور خدشات کو سننا تھا۔ اجلاس میں معروف صنعتی وتجارتی تنظیموں کے نمائندوں نے شرکت کی، جن میں پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (PHDCCI)، فیڈریشن آف چیمبرز آف انڈسٹریز کشمیر (FCIK)، کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII)، کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (KCCI) اور ہوٹلیئرز ایسوسی ایشن شامل تھے۔ اس کے علاوہ ڈائریکٹر انڈسٹریز اینڈ کامرس، لیبر کمشنر جموں و کشمیر، ڈپٹی لیبر کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر سنٹرل اور ڈویژنل کمشنر کے آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی (او ایس ڈی)۔۔۔/111

حکومت ڈورو میں آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کیلئے پُرعزم ہے/ وزیر جل شکتی جاوید رانا

جموں/ 30 مارچ // حکومت نے آج قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ زرعی معیشت کو محفوظ بنانے کے لئے ایک قابل اعتماد آبپاشی نظام کے ذریعے ڈورو حلقہ میں آبپاشی کی سہولیات کو مرحلہ وار اور عملی طریقے سے بہتر بنانے کیلئے توجہ مرکوز کی جارہی ہے۔ یہ بات آج جل شکتی کے وزیر جاوید احمد رانا نے ایم ایل اے نظام الدین بٹ کی جانب سے قانون ساز غلام احمد میر کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کے جواب میں بتائی۔ وزیر موصوف نے ڈورو حلقہ میں کلیدی آبپاشی اثاثوں پر ہونے والی پیش رفت کو اُجاگر کرتے ہوئے بتایا کہ برنگی نہر (دائیں طرف) جو اے آئی بی پی (اب پی ایم کے ایس وائی) کے تحت منظور شدہ ہے میں پہلے ہی کافی خرچ ہو چکا ہے اور لاگت میں اضافے کو حل کرنے اور تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے مزید ضروریات کا کام کیا جا رہا ہے۔ برنگی نہر (دائیں طرف) کو سال 2007 میں 7 ویں ٹی اے سی کے تحت منظور کیا گیا تھا جس کی لاگت 19.64 کروڑ روپے تھی جس کے خلاف 16.93 کروڑ روپے کا خرچ کیا جا چکا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ برنگی نہر (بائیں طرف) کیلئے ایک جامع جدید کاری کی تجویز فی الحال تیار کی جارہی ہے اور مناسب فنڈنگ کے ذریعے تعمیر کرنے کی کوششیں۔۔۔/112

میر واعظ ہمدانی کا عاصمی خاندان کیساتھ اظہارِ تعزیت

سرینگر// جموں وکشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ میر واعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے وادی کے معروف دینی اور سماجی شخصیت الحاج غلام احمد مصطفی عاصمی ساکن تارہ بل حال قمرواری کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحوم کے جملہ سوگواران خصوصاً مرحوم کے فرزندان اور مفتی اعظم جموں وکشمیر الحاج مفتی ناصر الاسلام اور سجادہ نشین درگاہ حضرت شیخ احمد صاحبؒ تاربلی عاصمی نواکدل الحاج پیرزادہ فیاض احمد عاصمی کیساتھ دلی تعزیت کی ہے۔ انہوں نے مرحوم کی جنت نشینی کیلئے دعا کی۔ اور مرحوم کے ملی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جمعیت کے صدر الحاج فاروق گانی، جنرل سکریٹری بیرزادہ محمد اشرف۔۔۔/115

ڈی سی کپواڑہ نے 'ٹی بی مکت بھارت ابھیان' کے تحت موبائل میڈیکل یونٹ کو روانہ کیا

کپواڑہ میں ٹی بی کے خاتمے کیلئے 100 روزہ تیز تر مہم کا آغاز

کپواڑہ، 30 مارچ //// ڈپٹی کمشنر کپواڑہ، شری کانت سوسے نے آج ڈی سی آفس کمپلیکس کپواڑہ سے ایک موبائل میڈیکل یونٹ (MMU) کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر چیف پلاننگ آفیسر، چیف میڈیکل آفیسر کپواڑہ، بی ایم او ترہگام اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ موبائل میڈیکل یونٹ (ایم ایم یو) وین 'ٹی بی مکت بھارت ابھیان' کے تحت 100 روزہ تیز تر مہم کے آغاز کے لیے میڈیکل بلاک ترہگام سے اپنی خدمات شروع کرے گی۔ یہ مہم ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات اور کمیونٹی سطح پر رسائی کے ذریعے ٹی بی کے خاتمے کی قومی کوششوں کے عین مطابق ہے۔ مہم کے دوران مشتبہ مریضوں کی بروقت شناخت کے لیے فعال اسکریننگ کی جائے گی، جبکہ ٹی بی کی تشخیص کے لیے مصنوعی ذہانت (AI) سے لیس ہینڈ ہیلڈ ایکسرے مشینوں کا استعمال بھی۔۔۔/114

ضلع ترقیاتی کمشنر سرینگر کی زیر صدارت ڈی ایل آر سی اجلاس

زیر التوا کیسز نمٹانے اور ترجیحی شعبوں میں قرضوں کی فراہمی تیز کرنے کی ہدایت

بینکوں کی کارکردگی اور قرضہ جات کا جائزہ سب ہیڈ لائن: ر (اردو ترجمہ): سرینگر، 30 مارچ: ڈپٹی کمشنر (ڈی سی) سرینگر، اکشے لبرو کی صدارت میں آج ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں ڈسٹرکٹ لیول ریویو کمیٹی (DLRC) اور ڈسٹرکٹ کنسلٹیو کمیٹی (DCC) کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مالی سال 2025-26 کے لیے ضلع میں بینکوں کی کارکردگی اور ترجیحی شعبوں کی اسکیموں پر عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، ایل ڈی او (آر بی آئی) امن دیپ سنگھ، ڈی ڈی ایم (نابارڈ) پورنیما کاکرو، لیڈ ڈسٹرکٹ مینیجر نیلوفر جان، ڈپٹی ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ شوبی تبسم اور جے اینڈ کے بینک کے کلسٹر ہیڈز سمیت دیگر مالیاتی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ڈی سی سرینگر نے مشن یووا، پی ایم سوریا گھر مفت بجلی یوجنا، ہولیسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) اور دیگر سرکاری اسکیموں کے تحت بینکوں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے سالانہ کریڈٹ پلان کے مطابق ترجیحی اور غیر ترجیحی شعبوں میں حاصل کردہ اہداف کا بھی معائنہ کیا۔ اس موقع پر ڈی سی نے۔۔۔/113

سرینگر ٹائمز

31 مارچ 2026ء بروز منگلوار

کون ہے جو نہیں ہے حاجت مند
مشکل وقت میں تعاون کی ضرورت

مغربی ایشیاء کے بحران سے دنیا کے ہر براعظم کے ممالک میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے کیونکہ جنگ سے پیدا شدہ اثرات گلوبل بن گئے ہیں۔ پیٹرول چونکہ دورِ حاضر میں معیشت کی ریڑھ کی ہڈی بن گئی ہے اس لئے اس کی سپلائی میں روکاوٹ پورے عالم انسانیت کیلئے فکر انگیز بن رہی ہے۔ اگرچہ جنگ کو ختم کرانے کیلئے نہ صرف دنیا بھر میں آوازیں اُٹھ رہی ہیں بلکہ خود امریکہ میں ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف شدید غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے خونین اور خوفناک جنگ کو ختم کرنے کیلئے احتجاج ہو رہے ہیں۔ ریلیاں نکالی جارہی ہیں اور پُر امن مظاہرے ہو رہے ہیں۔ اس جنگ میں خون بہہ رہا ہے اور تباہی مچ رہی ہے۔ آسمان پر جنگی جہازوں سے گرائے گئے بموں یا میزائل داغ دیئے جانے کی کاروائیوں سے آگ کے شعلے اُٹھ رہے ہیں۔ آج تک کی ترقی کی نشانیاں مٹ رہی ہیں۔ لوگوں کی نیندیں حرام ہوگئی ہیں۔ خوف اور ڈر سے نقل مکانی ہو رہی ہے۔ جنگ زدہ ممالک میں دیگر ممالک کے لوگ اور طالب علم پہلی فرصت میں راہ فرار اختیار کرنے میں مصروف ہیں۔ لاکھوں لوگوں کا انخلا ہو چکا ہے۔ ہندوستان نے بھی اپنے باشندوں کو ایران وغیرہ سے باہر نکالنے کیلئے موثر اقدامات کئے اور متعلقہ حکمرانوں سے رابطہ کر کے متاثرین کی واپسی کیلئے آسان راہ گزر فراہم کرنے کی ضرورت پر زور دیا جن کے بے شک خاطر خواہ نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔ جنگ میں ملوث ممالک کے درمیان برابر کی آگ لگی ہے۔ اس کے سرد ہونے کے فی الحال کوئی امکانات نظر نہیں آتے ہیں۔ بلکہ شعلے مزید بھڑک اُٹھتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ اسوقت دنیا میں پیٹرول اور گیس کی فراہمی اور قلت کے درمیان کشمکش کے ماحول میں لوگوں کا جینا مشکل ہو رہا ہے۔ سارے ملکوں کے سربراہاں جنگ سے پیدا شدہ صورت حال کا مقابلہ کرنے کیلئے تدابیر کر رہے ہیں اور اقدامات اُٹھا رہے ہیں۔ ہندوستان نے بھی مرکز میں اعلیٰ سطح پر تمام چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کیلئے متحد ہو کر اور پوری یک جہتی کے ساتھ مقابلہ کرنے کی بات کہی ہے۔ مرکزی حکومت کے مطابق عوام کو پیٹرول اور گیس کے علاوہ ضروری اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے زبردست کاروائیاں ہو رہی ہیں۔ ادھر جموں وکشمیر میں صورتحال نارمل دکھائی دیتی ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں کہ لوگ احتیاط سے کام لینے کی کوششیں نہ کریں۔ مشکل حالات میں Panic ہونے کی ضرورت نہیں۔ بصورت دیگر منفی نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔ اس ماحول میں جب سرکار کی طرف سے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ وادی میں اجناس کا ذخیرہ ہونے کے ساتھ ساتھ پیٹرول اور ڈیزل کی کمی نہیں ہے اور یہ کہ گیس بھی دستیاب ہے تو عوام کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ ایندھن جمع کرنے کی کوششوں سے اجتناب کریں۔ اس وقت سب لوگ ایک ہی ناؤ پر سوار ہیں۔ سب لوگ ایک ہی طرح کے مسائل دوچار ہیں کھاتے پیتے گھرانوں کے ساتھ ساتھ غریب اور مفلوک الحال لوگوں کو گیس اور پیٹرول کی ضرورت ہے۔ اگر خدانخواستہ یہ دونوں چیزیں ملنا بند ہو جائیں تو امیر اور کیا غریب سب کے چولہے سرد پڑ جائیں گے۔ حکومت کی طرف سے جب یہ اعلان ایک ہی بار ہی نہیں بلکہ بار بار کیا جائے کہ لوگ افواہوں پر بھروسہ نہ کر کے سرکاری یقین دہانیوں پر اعتبار کریں تو یہ واقعی حکام کے اعتماد کی نشانی ہوگی۔ اس لئے عوام اور حکام دونوں کو ایک دوسرے سے تعاون کی ضرورت ہے۔

جموں وکشمیر اسمبلی کے ایوان میں

شراب کے کاروبار اور استعمال پر پابندی سے متعلق پانچ بل

جے کے این ایس/ جموں وکشمیر اسمبلی میں درج 33 پرائیویٹ ممبرز بلوں میں سے 5 کا مقصد جموں وکشمیر میں شراب کی فروخت، استعمال اور متعلقہ سرگرمیوں پر پابندی یا سخت پابندیاں عائد کرنا ہے۔ منشیات اور الکحل (شراب) کے استعمال میں اضافے کے درمیان ممنوعہ اقدامات کو آگے بڑھانے کیلئے قانون سازوں کے مطالبات میں یہ پہلا اضافہ ہے۔ ان میں سے ایک بل جموں وکشمیر لینڈ گرانٹس ایکٹ 1960 کی بحالی کی تجویز کرتا ہے، اس کے ساتھ 2022 کی ترامیم سے قبل اس کی اصل دفعات، موجودہ لیز ہولڈرز کے حقوق کے تحفظ اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ عوامی زمین مقامی مفادات کی تکمیل کرتی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں پیر کو کل 33 پرائیویٹ ممبر بلوں کو غور کے لئے درج کیا گیا ہے، جن میں شراب پر پابندی اور ڈاکٹروں کے پرائیویٹ پریکٹس کے ریگولیشن سے لے کر اراضی اصلاحات، نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور مذہبی اداروں کے تحفظ تک وسیع قانون سازی کا احاطہ کیا گیا ہے۔ الکحل (شراب) سے متعلق بل ایجنڈا کے سیریل نمبر 26 سے 30 کے تحت درج ہیں اور اس سے پہلے پرائیویٹ ممبروں کے اقدامات پر استوار ہیں۔ ان بلوں میں حکمران نیشنل کانفرنس کے قانون ساز علی محمد ساگر کا ایک ہے اور جموں وکشمیر کے پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں شراب کی فروخت اور استعمال پر مکمل پابندی کا مطالبہ کرتا ہے (ایل اے پرائیویٹ ممبرز بل نمبر 31 آف 2025)۔ شیخ احسن احمد پردیسی نے پرائیویٹ ممبرز بل نمبر 29 آف 2025 کے ذریعے خاص طور پر لال چوک حلقہ میں الکوحل (شراب) کے مشروبات کی فروخت اور استعمال پر پابندی لگانے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ میر محمد فیاض (پی ڈی پی) نے الکحل مشروبات پر مکمل پابندی کی تجویز پیش کی ہے، جس میں اشتہارات، مینوفیکچرنگ یونین، صنعتی سامان کی خریداری پر پابندی پرائیویٹ ممبرز بل نمبر 26 آف 2025 شامل ہے۔

اسی طرح ممبر اسمبلی لنگیٹ شیخ خورشید احمد نے اس کی سماجی، مذہبی اور سلامتی کی حساسیت کا حوالہ دیتے ہوئے وادی کشمیر میں شراب کی فروخت، کھپت، ذخیرہ کرنے اور نقل وحمل پر مکمل پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی ایم ایل اے یون گپتا کے پاس بھی اپنا بل ہے جس میں جموں وکشمیر ایکسائز ایکٹ میں ترمیم کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ 5 شراب پر پابندی کے بل اسمبلی میں پیش کیے جانے والے 33 بلوں کی فہرست کی خاص بات ہیں۔ یہ مطالبات جموں وکشمیر کی شراب کی پالیسی پر جاری بحث کے درمیان سامنے آئے ہیں جو فی الحال بعض علاقوں میں باقاعدہ فروخت کی اجازت دیتی ہے۔ ثقافتی اور سماجی عوامل کی وجہ سے وادی میں سخت کنٹرول یا سراسر پابندی لگانے کا طویل عرصے سے مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ ماہرین نوٹ کرتے ہیں کہ ایک ہی دن متعدد ممنوعہ بلوں کا کلسٹرنگ الکحل (شراب) کے ضوابط پر نظر ثانی کرنے میں فریقین کی دلچسپی کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک اہم بل بھی درج کیا گیا ہے جس میں سرکاری ڈاکٹروں کی پرائیویٹ پریکٹس پر پابندی کا مطالبہ کیا گیا ہے، جس کا مقصد پبلک ہیلتھ کیئر ڈیلیوری کو مضبوط بنانا اور سرکاری اداروں میں طبی پیشہ ور افراد کی کل وقتی دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔ زمین سے متعلق قانون سازی ایجنڈے کا ایک اہم حصہ ہے۔ ایک بل جموں وکشمیر لینڈ گرانٹس ایکٹ 1960 کو بحال کرنے کی تجویز پیش کرتا ہے، اس کے ساتھ 2022 کی ترامیم سے پہلے کی اصل دفعات، موجودہ لیز ہولڈرز کے حقوق کے تحفظ اور اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ عوامی زمین مقامی مفادات کو پورا کرتی ہے۔ ایک اور بل ریاستی زمین پر طویل مدتی قابضین کو ملکیت کے حقوق دینے، سیاحت سے متعلقہ اراضی کو ریگولرائز کرنے اور زمین کی ملکیت کی منتقلی میں شفافیت کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اسمبلی ایک بل بھی پیش کرے گی جس کا مقصد کشمیری ہندو عبادت گاہوں اور یونین ٹیریٹری میں مذہبی مقامات کے بہتر انتظام، تحفظ اور نظم و نسق کا مقصد ہے، جس میں مذہبی ورثے کے تحفظ سے متعلق خدشات کو اجاگر کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، خوراک کی حفاظت کے خدشات کو دور کرنے کے لیے 2 بل پیش کیے گئے ہیں۔ ایک مقامی صنعت اور صحت عامہ کے تحفظ کے لیے جموں وکشمیر کے باہر سے منجمد اور ٹھنڈا کھانے کی اشیاء کی درآمد پر پابندی کا مطالبہ کرتا ہے، اور دوسرا غیر صحت بخش، بوسیدہ یا غیر محفوظ گوشت کی فروخت کے خلاف سخت کارروائی کی تجویز کرتا ہے۔ روزگار اور سماجی بہبود کو بھی قانون سازی کے ایجنڈے میں جگہ ملی ہے۔

ڈل اور نگین جھیل میں
ہاؤس بوٹس وشکاروں کی رجسٹریشن ڈیجیٹل

یو پی آئی// قانون ساز اسمبلی میں ایک اہم سوال کے جواب میں محکمہ سیاحت نے بتایا ہے کہ ڈل اور نگین جھیل میں ہاؤس بوٹس اور شکاروں کی رجسٹریشن و تجدید کا پورا عمل اب آن لائن اور شفاف طریقے سے انجام دیا جارہا ہے۔ یہ جواب رکن اسمبلی جناب تنویر صادق کی جانب سے اٹھائے گئے سوال پر پیش کیا گیا۔ محکمہ سیاحت نے ایوان کو بتایا کہ ہاؤس بوٹس اور شکاروں کو ٹورسٹ ٹریڈ ایکٹ کے تحت رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کیے جاتے ہیں اور ان کی تجدید ویب پورٹل کے ذریعے آن لائن کی جاتی ہے، جس کے لیے حکومت نے 2021 میں واضح گائیڈ لائنز بھی جاری کی تھیں۔

سرکاری اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ تین برس میں: 856 ہاؤس بوٹس کی رجسٹریشن یا تجدید کی گئی۔ جھیل ڈل، مانسبل، نگین اور باغ چنار میں 4600 شکاروں کے لائسنس جاری یا ری نیو کیے گئے۔ مزید بتایا گیا کہ 2931 درخواستیں تجدید کے لیے موصول ہوئیں جن میں سے 2300 درخواستیں مکمل طور پر منظور کی گئیں، جبکہ کچھ درخواست گزاروں کو مطلوبہ دستاویزات مکمل کرنے کے لیے واپس بھیج دیا گیا۔ حکومت نے واضح کیا کہ ہاؤس بوٹ اور شکارا مالکان کے لیے کسی قسم کی فیس میں اضافہ نہیں کیا گیا تاکہ ان پر مالی بوجھ نہ پڑے۔ ساتھ ہی یہ بھی بتایا کہ فی الحال رجسٹریشن پالیسی یا فیس اسٹرکچر میں کوئی تبدیلی زیرِ غور نہیں، لیکن مستقبل میں ضرورت پڑنے پر اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے بعد جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ محکمہ نے دعویٰ کیا کہ پورے عمل کو مکمل طور پر ڈیجیٹل، تیز رفتار اور شفاف بنانے کے مقصد سے جدید میکانزم وضع کیا گیا ہے، جس سے ڈل اور نگین جھیل میں ہاؤس بوٹ وشکارا کاروبار کو آسانی اور فروغ ملا ہے۔

خبرونظر

بے روزگاری کی شرح 6.7 فیصد

یو پی آئی// جموں وکشمیر میں بے روزگاری کی صورتحال اور اس سے جڑے سماجی مسائل کے حوالے سے قانون سازیہ میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے تفصیلی رپورٹ پیش کی ہے۔ محکمے کے مطابق جموں وکشمیر میں موجودہ بے روزگاری کی شرح 6.7 فیصد ہے، جو ملک کی مجموعی شرح 3.5 فیصد سے زیادہ ہے۔ یہ اعداد و شمار وزارت شماریات و پروگرام نفاذ کی پی ایل ایف ایس رپورٹ 2023-24 سے حاصل کیے گئے ہیں۔ محکمہ نے اعتراف کیا کہ بڑھتی ہوئی بے روزگاری کے باعث کچھ نوجوان منشیات کی لت اور خودکشی کے رجحان جیسے سنگین سماجی مسائل کی طرف بھی راغب ہو رہے ہیں، تاہم اس چیلنج سے نمٹنے کے لیے حکومت کی جانب سے کئی بڑے اور منظم اقدامات کیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے اہم اقدام 'مشن یووا' ہے، جو جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو ہنر، رہنمائی، مالی معاونت اور کاروباری مواقع سے جوڑنے کے لیے شروع کیا گیا ایک ہمہ جہتی پروگرام ہے۔

مشن یووا کی بنیاد ایک بڑے ڈیٹا سروے پر رکھی گئی، جس میں 24 لاکھ گھرانوں اور 1.1 کروڑ افراد کا احاطہ کیا گیا۔ اس سروے کے ذریعے پورے جموں وکشمیر میں 5.5 لاکھ نوجوانوں میں کاروباری صلاحیت کی نشاندہی کی گئی۔ پروگرام کا ہدف 1.37 لاکھ نئے کاروبار قائم کرنا اور آئندہ پانچ برسوں میں 4.25 لاکھ ملازمتیں پیدا کرنا ہے۔ پروگرام کے تحت نینو انٹرپرائز کے تصور کو متعارف کرایا گیا ہے، جس سے نوجوان کم سرمایہ میں مقامی سطح پر قابل عمل کاروبار شروع کر سکیں۔ انہیں سرمایہ سبسڈی، سود میں رعایت اور مسلسل رہنمائی فراہم کی جارہی ہے۔ اب تک مشن یووا کے تحت 76 ہزار سے زائد درخواستیں موصول ہوئی ہیں جن میں خواتین کی تعداد تقریباً 25 فیصد ہے، جبکہ 15,794 نوجوانوں کو قرض فراہم کیا جا چکا ہے۔ لیبر اینڈ ایمپلائمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے ضلع و تحصیل سطح پر مخصوص ادارہ جاتی ڈھانچہ قائم کیا ہے، جس میں ڈسٹرکٹ لیول امپلیمنٹیشن کمیٹیاں، اسمال بزنس ڈیولپمنٹ یونٹس اور بزنس ہیلپ ڈیسک شامل ہیں۔ یہ ڈھانچہ نوجوانوں کو بیداری، ڈی پی آر تیاری، قرض کی منظوری، تربیت اور کاروبار کے قیام کے تمام مراحل میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ نوجوانوں میں کاروباری ذہن سازی کے لیے دو ہزار سے زائد یووا دوتس تعینات کیے گئے ہیں جنہوں نے مختلف دیہی و شہری علاقوں میں پانچ ہزار سے زائد بیداری کیمپ منعقد کیے۔ تربیت کے لیے ہائبرڈ ماڈل اختیار کیا گیا ہے، جس میں ڈیجیٹل اسکلز، مالیاتی خواندگی، کاروباری تربیت اور مصنوعی ذہانت جیسے موضوعات شامل ہیں۔ اب تک 14 ہزار افراد تربیت مکمل کر چکے ہیں جبکہ مزید ہزاروں نوجوان زیرِ تربیت ہیں۔ مارکیٹ سے جوڑنے کے لیے حکومت نے او این ڈی سی پلیٹ فارم پر جموں وکشمیر سیلر ایپ لانچ کی ہے، جس کے ذریعے 140 سے زائد دکانیں قومی سطح کے خریداروں تک رسائی حاصل کر رہی ہیں۔ جدید کاروباری ماحول کو فروغ دینے کے لیے آئی آئی ایم جموں سمیت مختلف جامعات میں 14 انکیوبیشن مراکز قائم کیے گئے ہیں۔

عالمی سطح پر موسم کے خطرناک بدلتے رنگ

نتائج نہ صرف ماحول بلکہ انسانی تہذیب کے لیے بھی تباہ کن ہو سکتے ہیں

ظفر اقبال

انسانی تاریخ میں شاید ہی کبھی ایسا وقت آیا ہو جب زمین کا موسمیاتی نظام اس قدر غیر متوازن اور غیر یقینی صورتحال کا شکار رہا ہو جیسا کہ آج ہے۔ جدید سائنسی تحقیق، خاص طور پر عالمی موسمیاتی رپورٹس اس حقیقت کی نشاندہی کرتی ہیں کہ ہم ایک ایسے دور میں داخل ہو چکے ہیں جہاں موسمیاتی تبدیلی محض ایک نظریاتی یا مستقبل کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک واضح اور فوری عالمی بحران بن چکی ہے۔ اس بحران کے مرکز میں گرین ہاؤس گیسوں کا بے تحاشہ اخراج، توانائی کے توازن میں بگاڑ اور سب سے بڑھ کر سمندروں میں بڑھتی ہوئی حرارت شامل ہے۔ زمین کا موسمیاتی نظام بنیادی طور پر توانائی کے توازن پر قائم ہے۔ سورج سے آنے والی توانائی زمین کو گرم کرتی ہے، جبکہ زمین اس توانائی کا ایک بڑا حصہ واپس خلا میں خارج کر دیتی ہے۔ یہ ایک قدرتی عمل ہے جو ہزاروں سال سے جاری ہے۔ تاہم صنعتی انقلاب کے بعد سے انسانی سرگرمیوں، خصوصاً فوسل فیولز کے استعمال، جنگلات کی کٹائی، اور صنعتی پیداوار نے فضا میں گرین ہاؤس گیسوں کی مقدار کو خطرناک حد تک بڑھا دیا ہے۔ یہ گیسیں، جیسے کاربن ڈائی آکسائیڈ اور میتھین، ایک کمبل کی طرح زمین کے گرد لپٹ جاتی ہیں اور حرارت کو خلا میں واپس جانے سے روکتی ہیں۔ نتیجتاً، زمین پر آنے والی توانائی اور واپس جانے والی توانائی کے درمیان توازن بگڑ جاتا ہے۔ یہی عدم توازن دراصل گلوبل وارمنگ کی بنیادی وجہ ہے۔ سمندر زمین کے موسمیاتی نظام میں ایک کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ نہ صرف زمین کی سطح کے تقریباً 71 فیصد حصے پر پھیلے ہوئے ہیں بلکہ حرارت کو جذب کرنے کی غیر معمولی صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔ موجودہ سائنسی شواہد کے مطابق زمین پر جمع ہونے والی اضافی حرارت کا تقریباً 91 فیصد حصہ سمندروں میں جذب ہو رہا ہے۔ یہ بظاہر ایک مثبت بات محسوس ہوتی ہے کیونکہ اگر یہ حرارت براہ راست فضا میں رہتی تو زمین کا درجہ حرارت کہیں زیادہ تیزی سے بڑھتا۔ تاہم، حقیقت اس کے برعکس ہے۔ سمندروں میں جمع ہونے والی یہ حرارت ایک خاموش خطرہ بن چکی ہے جو مستقبل میں شدید موسمیاتی اثرات کا سبب بن سکتی ہے۔ حالیہ برسوں میں سمندری حرارت کے ذخیرے میں ریکارڈ اضافہ دیکھا گیا ہے۔ خاص طور پر 2025 میں سمندروں نے حرارت کی ایسی سطح کو چھوا جو گزشتہ کئی دہائیوں میں کبھی نہیں دیکھی گئی۔ یہ اضافہ محض ایک عددی تبدیلی نہیں بلکہ ایک خطرناک رجحان کی نشاندہی کرتا ہے۔ سمندروں میں حرارت کی یہ مقدار اتنی زیادہ ہے کہ اسے سمجھنے کے لیے سائنسداں اسے ایٹمی دھماکوں سے تشبیہ دیتے ہیں۔ یعنی ہر لمحہ سمندر میں اتنی توانائی داخل ہو رہی ہے جو متعدد ایٹمی دھماکوں کے برابر ہے۔ یہ تصور ہی اس مسئلے کی سنگینی کو واضح کرنے کے لیے کافی ہے۔ زمین پر جمع ہونے والی اضافی توانائی یکساں طور پر تقسیم نہیں ہوتی۔ اس کا ایک چھوٹا حصہ فضا میں رہتا ہے، کچھ زمین کی سطح میں جذب ہو جاتا ہے، اور ایک حصہ برف کو پگھلانے میں استعمال ہوتا ہے۔ لیکن سب سے بڑا حصہ سمندروں میں جاتا ہے۔ یہ حرارت سمندری پانی کو گرم کرتی ہے، جس کے نتیجے میں کئی اہم تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں: (۱) سمندری سطح میں اضافہ: گرم پانی پھیلتا ہے، جس سے سمندروں کی سطح بلند ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ گلیشیئرز اور قطبی برف کے پگھلنے سے بھی پانی کی مقدار بڑھتی ہے۔ (۲) مرجان کی تباہی: مرجان کی چٹانیں حساس ماحولیاتی نظام ہیں جو درجہ حرارت میں معمولی تبدیلی سے بھی متاثر ہوتی ہیں۔ بڑھتی ہوئی حرارت ان کے لیے مہلک ثابت ہو رہی ہے۔

(۳) سمندری حیات پر اثرات: مچھلیوں اور دیگر آبی جانداروں کے مسکن تبدیل ہو رہے ہیں، جس سے ماحولیاتی توازن متاثر ہو رہا ہے۔ گرم سمندر طوفانوں کی شدت اور تعداد میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔ جب سمندری سطح کا درجہ حرارت بڑھتا ہے تو یہ زیادہ توانائی فراہم کرتا ہے، جو طوفانوں کو طاقتور بناتی ہے۔ اسی وجہ سے حالیہ برسوں میں سمندری طوفان، سائیکلون، اور ٹائفون پہلے سے زیادہ شدید اور تباہ کن ہو گئے ہیں۔ یہ طوفان نہ صرف ساحلی علاقوں کو متاثر کرتے ہیں بلکہ اندرون ملک بھی شدید بارشوں، سیلاب، اور تباہی کا باعث بنتے ہیں۔ انسانی جانوں کا ضیاع، معیشت کو نقصان، اور بنیادی ڈھانچے کی تباہی ان کے براہ راست نتائج ہیں۔ ایک اہم اور تشویشناک پہلو یہ ہے کہ حتیٰ کہ اگر ہم آج ہی گرین ہاؤس گیسوں کا اخراج مکمل طور پر روک دیں، تب بھی موسمیاتی نظام فوری طور پر مستحکم نہیں ہوگا۔ سمندروں میں جمع شدہ حرارت آہستہ آہستہ خارج ہوتی ہے، جس کا مطلب ہے کہ گلوبل وارمنگ کے اثرات کئی دہائیوں بلکہ صدیوں تک جاری رہ سکتے ہیں۔ یہ ایک طرح کا "موسمیاتی بے عملی (climate inertia)" ہے، جہاں ماضی کی آلودگی مستقبل کو متاثر کرتی رہتی ہے۔

موسمیاتی تبدیلی کی بنیادی وجہ انسانی سرگرمیاں ہیں۔ توانائی کے لیے کوئلہ، تیل اور گیس کا استعمال، صنعتی پیداوار، زرعی طریقے، اور جنگلات کی کٹائی سب اس بحران میں حصہ ڈال رہے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک تاریخی طور پر زیادہ اخراج کے ذمہ دار رہے ہیں، جبکہ ترقی پذیر ممالک اس کے اثرات کا زیادہ سامنا کر رہے ہیں۔ یہ عدم مساوات عالمی سطح پر ایک اہم سیاسی اور اخلاقی مسئلہ بھی بن چکی ہے۔ اگرچہ صورتحال سنگین ہے، لیکن مکمل طور پر مایوس کن نہیں۔ کئی اقدامات ایسے ہیں جو اس بحران کو کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں: (۱) قابل تجدید توانائی کا فروغ: شمسی، ہوا، اور دیگر صاف توانائی کے ذرائع کو اپنانا۔ (۲) توانائی کی بچت: گھروں، صنعتوں، اور ٹرانسپورٹ میں توانائی کے موثر استعمال کو فروغ دینا۔ (۳) جنگلات کا تحفظ: درخت کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرتے ہیں، اس لیے جنگلات کا تحفظ انتہائی ضروری ہے۔ (۴) بین الاقوامی تعاون: موسمیاتی تبدیلی ایک عالمی مسئلہ ہے جس کے حل کے لیے عالمی سطح پر تعاون ضروری ہے۔ (۵) ٹیکنالوجی کا استعمال: کاربن کیپچر اور دیگر جدید ٹیکنالوجیز اس مسئلے کے حل میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ موسمیاتی تبدیلی کے اثرات صرف ماحول تک محدود نہیں بلکہ سماجی اور معاشی نظام کو بھی متاثر کر رہے ہیں۔ خوراک کی پیداوار، پانی کی دستیابی، صحت عامہ، اور روزگار سب اس سے متاثر ہو رہے ہیں۔

مثلاً: خشک سالی اور سیلاب زرعی پیداوار کو متاثر کرتے ہیں، جس سے خوراک کی قیمتیں بڑھتی ہیں اور غربت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اسی طرح شدید گرمی صحت کے مسائل کو بڑھاتی ہے، خاص طور پر بزرگوں اور بچوں میں۔ موجودہ صورتحال ہمیں ایک اہم سبق دیتی ہے: زمین کے وسائل محدود ہیں اور ان کا غیر ذمہ دارانہ استعمال سنگین نتائج کا باعث بنتا ہے۔ ہمیں نہ صرف اپنی طرز زندگی کو بدلنا ہوگا بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک محفوظ اور پائیدار ماحول بھی فراہم کرنا ہوگا۔ تعلیم، آگاہی، اور اجتماعی عمل اس سمت میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ہر فرد چاہے وہ کسی بھی ملک یا معاشرے سے تعلق رکھتا ہو، اس مسئلے کے حل میں اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔ عالمی موسمیاتی تبدیلی اور سمندری حرارت میں اضافہ ایک پیچیدہ اور کثیر جہتی مسئلہ ہے جس کے اثرات دنیا کے ہر کونے میں محسوس کیے جا رہے ہیں۔ یہ بحران ہمیں فوری اور مؤثر اقدامات کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ سمندر جو کبھی زمین کے محافظ سمجھے جاتے تھے، اب ایک ایسے مرحلے میں داخل ہو چکے ہیں جہاں ان کی برداشت کی حد ختم ہوتی نظر آ رہی ہے۔ اگر ہم نے بروقت اقدامات نہ کیے تو اس کے نتائج نہ صرف ماحول بلکہ انسانی تہذیب کے لیے بھی تباہ کن ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا، یہ وقت ہے کہ ہم اجتماعی طور پر ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، سائنسی تحقیق کو سنجیدگی سے لیں اور ایک ایسے مستقبل کی طرف قدم بڑھائیں جہاں انسان اور فطرت کے درمیان توازن بحال ہو سکے۔ (یو این آئی)

اکاسا کے بیڑے میں مزید دو طیارے شامل

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) نئی فضائی کمپنی اکاسا ایئر کے بیڑے میں مزید دو طیارے شامل ہو گئے ہیں، جس سے اب اس کے پاس کل 37 طیارے ہو گئے ہیں۔ اکاسا نے پیر کے روز ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ 36 واں طیارہ آج ہی بنگلورو کے کیمپے گوڑا ہوائی اڈے پر پہنچا، جب کہ 37 واں طیارہ اسے حوالے کیا جا چکا ہے اور اس کے اپریل کے پہلے ہفتے میں ہندوستان پہنچنے کی امید ہے۔ دونوں بوئنگ 737 میکس 8-200 طیارے ہیں۔ یہ طیارے امریکہ کے سیئٹل میں واقع بوئنگ کے کارخانے سے آ رہے ہیں۔ یہ خاص طور پر اکاسا کی ہدایات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ ان میں صارفاں زیڈ 200 سیٹ، سیٹ کے ساتھ یو ایس بی پورٹ اور پرواز کے تجربے کو بہتر بنانے کے لیے دیگر سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ اگست 2022 میں خدمات شروع کرنے والی اس ایئر لائن نے بتایا کہ اس سال کی پہلی سہ ماہی میں اس کے بیڑے میں چھ نئے طیارے شامل ہوئے ہیں۔ کمپنی نے کل 226 بوئنگ میکس طیاروں کا آرڈر دیا تھا، جن میں سے باقی 189 کی ڈیلیوری اگلے چھ سال میں ہونے کی توقع ہے۔ اکاسا نے سال 2030 تک دنیا کی 30 سرفہرست ایئر لائنز میں شامل ہونے کا ہدف رکھا ہے۔

مردم شماری 2027 کا پہلا مرحلہ یکم اپریل سے، تمام تیاریاں مکمل

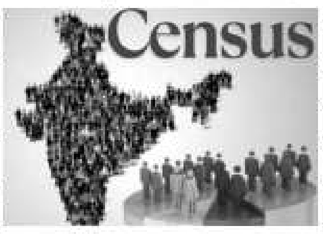

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) حکومت نے مردم شماری 2027 کے پہلے مرحلے میں 11 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں گھروں کی فہرست سازی کا کام یکم اپریل سے شروع کرنے کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں مردم شماری کے پہلے مرحلے میں اپریل سے ستمبر کے درمیان ملک بھر کی تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں مکانات کی گنتی کی جائے گی دوسرے مرحلے میں افراد سے متعلق معلومات جمع کی جائیں گی، جس کے شیڈول کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ حکومت نے مردم شماری 2027 کے لیے 178.11 کروڑ روپے کا بجٹ منظور کیا ہے۔ ہندوستان کے رجسٹرار جنرل اور مردم شماری کمشنر مرتیونجے کمار نارائن نے دارالحکومت میں مردم شماری 2027 پر ایک پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ اس بار مردم شماری میں لوگوں کی ذات سے متعلق ڈیٹا بھی جمع کیا جائے گا۔ مردم شماری ایکٹ 1948 کے تحت لوگوں کی انفرادی معلومات کو خفیہ رکھا جائے گا اور انہیں کسی فائدے یا عدالتی کارروائی کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکے گا۔ ٹیکنالوجی کا استعمال بڑے پیمانے پر کیا جا رہا ہے، جس میں لوگ سیلف اینومریشن (خود شماری) بھی کر سکیں گے۔ اس کے لیے لوگوں کو اپنے علاقے میں مردم شماری شروع ہونے سے 15 دن پہلے ڈیجیٹل ذرائع سے اپنی معلومات درج کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے، لیکن ہر صورت میں مردم شماری کا عملہ ہر گھر میں ذاتی طور پر جا کر معلومات جمع کرے گا۔ مردم شماری کمشنر نے کہا کہ دنیا کی یہ سب سے بڑی مردم شماری دو مرحلوں میں منعقد کی جائے گی، جس کا پہلا مرحلہ یکم اپریل 2026 سے شروع ہوگا۔

شیئر بازاروں میں بڑی گراوٹ، سینسیکس 1,636 پوائنٹس گرا

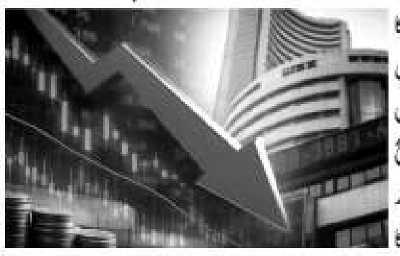

ممبئی، 30 مارچ (یو این آئی) بیرون ملک سے ملنے والے منفی اشاروں کے درمیان گھریلو شیئر بازاروں میں پیر کے روز بڑی گراوٹ دیکھی گئی اور بی ایس ای کا سینسیکس 1,635.67 پوائنٹس (2.22 فیصد) گر کر 25 مہینوں سے زیادہ کی نچلی سطح 71,947.55 پوائنٹس پر بند ہوا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی-50 انڈیکس بھی 488.20 پوائنٹس یعنی 2.14 فیصد گر کر 22,331.40 پوائنٹس پر بند ہوا، جو اس کی تقریباً ایک سال کی نچلی سطح ہے۔ مغربی ایشیا کے بحران اور صنعتوں پر اس کے اثرات کے باعث شیئر بازاروں میں شروع سے ہی فروخت کا دباؤ غالب رہا۔ سینسیکس ایک ہزار پوائنٹس سے زیادہ کی گراوٹ کے ساتھ کھلا۔ دوپہر کے بعد بازار پر دباؤ مزید بڑھ گیا۔ درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں زیادہ فروخت دیکھا گیا۔ بڑے اشاریوں میں نفٹی مڈکیپ-50 میں 2.68 فیصد اور اسمال کیپ-100 انڈیکس میں 2.66 فیصد کی گراوٹ رہی۔ بینکنگ اور مالیاتی شیئرز پر شدید دباؤ رہا۔ آٹو، میڈیا، ایف ایم سی جی، ریئلٹی، پائیدار صارفین اشیاء، فارما اور صحت کے شعبوں کے اشاریوں میں بھی نمایاں گراوٹ رہی۔ سینسیکس کمپنیوں میں بجاج فائنانس کا شیئر پانچ فیصد سے زیادہ گر گیا۔ اسٹیٹ بینک آف انڈیا، انڈیگو، بجاج فنسرو، ایکسس بینک، کوٹک مہندرا بینک، ایچ ڈی ایف سی بینک اور ٹرینٹ کے شیئرز تین سے چار فیصد تک گر گئے۔ بھارتی ایئرٹیل، مہندرا اینڈ مہندرا، الٹراٹیک سیمنٹ، آئی ٹی سی، آئی سی آئی سی آئی بینک اور سن فارما کے شیئرز دو سے تین فیصد گر گئے۔

روپے کی سطح اقتصادی ترقی کے اشارے کے مطابق/سیتا رمن

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) حکومت نے کہا ہے کہ روپے میں گراوٹ کے حوالے سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ اقتصادی اشارے کے مطابق ہے اور ملک کی معیشت تمام پیمانوں پر مضبوطی سے ترقی کر رہی ہے وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے پیر کو لوک سبھا میں بینکوں کی اطلاع دینے سے متعلق ایک ضمنی سوال کے جواب میں کہا کہ بینکوں میں رازداری اہم ہے اور علاقائی دیہی بینک ایکٹ کے بھی اپنے اصول ہیں۔ اس میں تمام معلومات کے اشتراک کے حوالے سے مخصوص اصول ہیں۔ بینک کے وہی ڈیٹا دے جا سکتے ہیں جہاں ضروری اور جن کی ضرورت ہوتی ہے۔ ڈیٹا سیکیورٹی کو اہم قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بینک اس کے تحت سخت قوانین پر عمل کرتے ہیں۔

فروری میں صنعتی پیداوار 5.2 فیصد بڑھی

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) مینوفیکچرنگ سیکٹر کی شاندار کارکردگی کی بدولت اس برس فروری میں ملک کی صنعتی پیداوار میں سالانہ بنیاد پر 5.2 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اس سال جنوری میں اس میں 5.1 فی صد اور گزشتہ سال فروری میں 2.7 فیصد اضافہ درج کیا گیا تھا۔ مرکزی حکومت کی جانب سے پیر کے روز جاری اعداد و شمار کے مطابق فروری میں مینوفیکچرنگ سیکٹر کا صنعتی پیداوار اشاریہ (آئی آئی پی) چھ فیصد بڑھا۔ کان کنی کے شعبے میں 3.1 فی صد اور بجلی کے شعبے میں 2.3 فی صد اضافہ ہوا۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر مسلسل بہترین کارکردگی دکھا رہا ہے۔ موجودہ مالی سال کے پہلے 11 مہینوں میں اپریل 2025 سے فروری 2026 کے درمیان اس کی شرح نمو 5 فیصد درج کی گئی ہے۔

اسلامک یونیورسٹی اونتی پورہ میں سابق طلبہ کاروباری کانکلیو کا انعقاد

روابط مضبوط بنانے اور کاروباری اشتراک کو فروغ دینے کیلئے اہم اقدام

اونتی پورہ 30 مارچ: اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں آج پہلی مرتبہ سابق طلبہ کاروباری اجلاس کا انعقاد کیا گیا جو یونیورسٹی کے ایلومنائی کنیکٹ اقدام کے تحت ڈین آؤٹ ریچ کی نگرانی میں منعقد ہوا اور اس کا مقصد سابق طلبہ کے ساتھ منظم روابط کو مضبوط بنانا تھا۔ اس تقریب میں مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے تیس سے زائد سابق طلبہ کاروباری افراد نے شرکت کی جو یونیورسٹی کے فارغین میں بڑھتے ہوئے کاروباری رجحان اور اختراعی سوچ کی عکاسی کرتا ہے۔ اس کانکلیو کو ایک مستقل پلیٹ فارم کے طور پر فروغ دینے کا ارادہ ظاہر کیا گیا تاکہ یونیورسٹی کے کاروباری سابق طلبہ کے نیٹ ورک کو مزید وسعت دی جا سکے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU & KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi, Akhnoor Road, Jammu/Zamzam Complex Rambagh Srinagar.
www.jkssb.nic.in

Notice

Subject: Provisional Answer Key for the OMR Based Written Examination for the post of **FPF Guard,** Forest, Ecology and Environment Department, J&K held on **29.03.2026.**

The Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSBJ) conducted the OMR Based Written Examination for the post of FPF Guard, Forest, Ecology and Environment Department, J&K advertised vide Advertisement Notification No. 04 of 2022 under Item No's 86 to 92 on 29th March, 2026.

The Provisional Answer Key of the question paper (Series A, B, C, D) for the above said examination is provided at Annexure "A" to this notice for the information of the candidates.

Any candidate having objection(s) to the answer key, may submit his/her objection(s)/representation(s) in respect of such question(s) on prescribed format/proforma annexed herewith as Annexure "B" along with the documentary proof/evidence substantiating the claim (hard copies only) and a fee of *200/- (in the form of demand draft) per question (refundable in case of genuine/correct representation/objection) in favour of the Accounts Officer, J&K Services Selection Board.

In case, the objection is found correct, the Answer Key will be revised accordingly in respect of all candidates, No candidate will be informed about the acceptance/nonacceptance of his/her objection individually.

The objections/representations can be submitted in offline mode only, in the office of JKSSB, Muthi, Akhnoor Road Jammu/ JKSSB, Zamzam Building, Rambagh, Srinagar on three working days starting from 30.03.2026, from 11:00 AM to 05:00 PM only. The Board shall not entertain any such representations/objections after the expiry of the stipulated period or through any other mode.

(Reyaz Ahmad Malik) JKAS
Controller of Examinations J&K Services Selection Board

ANNEXURE A

Provisional Answer Key of the Written Examination for the post of FPF Guard conducted on 29.03.2026.

Text Booklet Question No.	Series A	Series B	Series C	Series D
Q1	D	C	B	A
Q2	B	D	C	D
Q3	B	A	B	D
Q4	B	A	D	D
Q5	C	A	D	D
Q6	B	B	A	C
Q7	D	D	D	C
Q8	B	B	A	D
Q9	B	A	B	D
Q10	C	D	C	B
Q11	B	A	B	C
Q12	B	A	B	A
Q13	A	A	C	B
Q14	B	C	B	D
Q15	D	B	C	A
Q16	C	C	C	A
Q17	D	B	D	C
Q18	A	C	B	C
Q19	B	B	A	A
Q20	B	A	C	C
Q21	B	C	A	C
Q22	A	C	B	C
Q23	A	B	A	D
Q24	D	B	A	A
Q25	B	A	C	C
Q26	B	A	B	A
Q27	C	C	D	D
Q28	A	B	D	C
Q29	A	D	A	B
Q30	A	A	A	D
Q31	C	B	A	D
Q32	D	C	D	B
Q33	A	B	D	B
Q34	A	D	D	B
Q35	A	D	D	C
Q36	B	A	C	B
Q37	D	D	C	D
Q38	B	A	D	B
Q39	A	B	D	B
Q40	D	C	B	C
Q41	A	B	C	B
Q42	A	B	A	B
Q43	A	C	B	A
Q44	C	B	D	B
Q45	B	C	A	D
Q46	C	C	A	C
Q47	B	D	C	D
Q48	C	B	C	A
Q49	B	A	A	B
Q50	A	C	C	B
Q51	C	A	C	B
Q52	C	B	C	A
Q53	B	A	D	A
Q54	B	A	A	D
Q55	A	C	C	B
Q56	A	B	A	B
Q57	C	D	D	C
Q58	B	D	C	A
Q59	D	A	B	A
Q60	A	A	D	A
Q61	B	A	D	C
Q62	C	D	B	D
Q63	B	D	B	A
Q64	D	D	B	A
Q65	D	D	C	A
Q66	A	C	B	B
Q67	D	C	D	D
Q68	A	D	B	B
Q69	B	D	B	A
Q70	C	B	C	D
Q71	B	C	B	A
Q72	B	A	B	A
Q73	C	B	A	A
Q74	B	D	B	C
Q75	C	A	D	B
Q76	C	A	C	C
Q77	D	C	D	B
Q78	B	C	A	C
Q79	A	A	B	B
Q80	C	C	B	A
Q81	A	C	B	C
Q82	B	C	A	C
Q83	A	D	A	B
Q84	A	A	D	B
Q85	C	C	B	A
Q86	B	A	B	A
Q87	D	D	C	C
Q88	D	C	A	B
Q89	A	B	A	D
Q90	A	D	A	A
Q91	A	D	C	B
Q92	D	B	D	C
Q93	D	B	A	B
Q94	D	B	A	D
Q95	D	C	A	D
Q96	C	B	B	A
Q97	C	D	D	D
Q98	D	B	B	A
Q99	D	B	A	B
Q100	B	C	D	C
Q101	C	B	A	B
Q102	A	B	A	B
Q103	B	A	A	C
Q104	D	B	C	B
Q105	A	D	B	C
Q106	A	C	C	C
Q107	C	D	B	D
Q108	C	A	C	B
Q109	A	B	B	A
Q110	C	B	A	C
Q111	C	B	C	A
Q112	C	A	C	B
Q113	D	A	B	A
Q114	A	D	B	A
Q115	C	B	A	C
Q116	A	B	A	B
Q117	D	C	C	D
Q118	C	A	B	D
Q119	B	A	D	A
Q120	D	A	A	A

ANNEXURE B

Representation regarding objection(s) to Answer key pertaining to Written Examination for the post of FPF Guard on 29.03.2026.

(NOTE: USE SEPARATE FORMS FOR SEPARATE QUESTIONS)

Name of the Applicant :____________
Exam Name :____________
Advertisement No(s). :____________
Application No(s). :____________
Roll No. :____________
Date of Exam :____________
Exam Centre Division (Jammu/Kashmir) :____________
Correspondence Address: :____________
Contact /Mobile No. :____________
Demand Draft No. date :____________
Candidates Account No. (16 digit) & IFSC Code: :____________

Question No. & Series	Details of the Objection	Resource Material (copy to be enclosed)	Remarks
Correct Answer/Option as per candidate:			

Date of Application: - -2026 **Signature of the Candidate**

Note: Application for each question/answer shall be made on separate page in the given format, otherwise the first question entered in the format shall only be considered.

DIPK-12241/25 **Sd/- (Reyaz Ahmad Malik) JKAS**
DIP Dated: 30/03/2026 **Controller of Examinations J&K Services Selection Board**

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

SCHOOL EDUCATION DEPARTMENT

(HUMAN RESOURCE MANAGEMENT SECTION)
CIVIL SECRETARIAT, Jammu/ Srinagar.

Subject: Final seniority list of PG Masters/ PG Teachers in the discipline of Arabic as on 01.10.2025 - addendum thereof.

Addendum to
Government Order No. 731- JK (Edu) of 2025
Dated: 26.12.2025

The following incumbents (PG Teachers in the discipline of Arabic) shall and shall always be deemed to have been added in Government Order No. 731 - JK (Edu) of 2025 Dated: 26.12.2025:

Senior -ity No.	NAME	DESIG.	PLACE OF POSTING	DATE OF BIRTH	DATE OF 1st APPOINT MENT	DATE/ YEAROF PASSING PG	REMARKS
161-A	MOHD RAFIQ MIR (RBA/ PHC)	TEACHER	HS CHACKNA -RWAH RAMBAN	06.03.1984	27.09.2012	10.01.2024	Inclusion in the seniority is on the basis of recommendations furnished by the Committee constituted vide Government Order No. 188- JK(Edu)of 2024 dated 15.03.2024.
178-A	PARVEEN AKHTER	TEACHER	HSS HARI SURANKOTE POONCH	15.03.1985	15.09.2014	04.11.2010	

DIPK: 12232/25 Sd/- (Ram Niwas Sharma), IAS
DIP Dated: 30/03/26 Commissioner/Secretary to the Government, School Education Department.

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL & HOSPITAL DIVISION, SRINAGAR

(Erstwhile Mechanical Hospital & Central Heating Division Srinagar)
Contact No: 0194-2496089, Email Id: exen-mechospsgr@jk.gov.in,

Sub:- Comprehensive Maintenance Contract (CMC) for Thyssenkrupp make lift installed at IPD SMHS Hospital Srinagar.

Ref: - This office NIT No: M&HDS/TS /2025-26/146/e-tendering, Dated: -07.03.2026

EXTENSION

In view of Poor response, the critical dates of above subject work tendered vide above referred e-NIT are extended as follows: -

S.No	Description	Date and Time
1.	Last Date of Bid Submission	04.04.2026 (18:00 hrs)
2.	Date of Bid Opening	04.04.2026 (15:00 hrs)

All other Terms and Conditions of the NIT shall remain the same.

Sd/- Executive Engineer, M&HD, Srinagar

DIPK:-12237/25
DIP Dated: 30/03/2026

DIRECTRATE OF URBAN LOCAL BODIES-KMR

OFFICE OF THE EXECUTIVE OFFICER MUNICIPAL COMMITTEE CHADOORA

E_mail:- eo-mcchadoora@jk.gov.in

PUBLIC NOTICE

Subject: Prohibition of Manual Cleaning of Sewers and Septic Tanks.

It is hereby notified for the information of the general public, contractors, desludging operators, and all concerned stakeholders that **manual cleaning of sewers and septic tanks is strictly prohibited.**

This prohibition is in accordance with the provisions of the Prohibition of Employment as Manual Scavengers and their Rehabilitation Act, 2013 and other applicable rules.

Key Provisions:

1. **Complete Ban:**
Manual entry into sewers and septic tanks for cleaning, maintenance, or desludging without proper safety protocols and mechanized equipment is strictly prohibited.
2. **Use of Mechanized Equipment:**
All cleaning/desludging operations shall be carried out using mechanized devices such as suction machines, jetting machines, robotic devices, etc.
3. **Emergency Situations:**
In unavoidable circumstances requiring human entry:
o Prior permission from the competent authority is mandatory.
o Adequate safety gear (PPE kits, oxygen supply, gas detectors, etc.) must be provided.
o Standard safety protocols must be strictly followed.
4. **Responsibility of Contractors/Operators:**
All contractors, agencies, and private operators engaged in sanitation work shall ensure compliance with the above provisions.

Penalty for Violation:
Any violation of this notice shall attract strict action under the Prohibition of Employment as Manual Scavengers and their Rehabilitation Act, 2013. Penalty of Rs/.1000/=should be Imposed for the Violations.

DIPK-NB-3709/25 **Sd/-Executive officer**
DIP Dated: 30/03/2026 **Municipal Committee Chadoora.**

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE MUNICIPAL COMMITTEE KHANSAHIB.

Subject: Implementation of Auto-Scrutiny Based Online Building Permission & CLU Portal.

PUBLIC NOTICE

In pursuance to the orders issued by the Housing & Urban Development Department, Government of Jammu and Kashmir, it is hereby informed to the general public, applicants, architects, engineers, and other stakeholders that the Government has launched a new Auto-Scrutiny based Online Building Permission and Change of Land Use (CLU) Portal under Ease of Doing Business (EODB) and BRAP Reforms.

The new portal is operational and accessible at: **https://obps.jk.gov.in**

Important Information:

The existing Building Permission Portal (https://huddobps.jk.gov.in) has been discontinued for submission of new applications w.e.f. 10-12-2025.

All new applications for Building Permission and CLU shall only be accepted through the new portal mentioned above.

Applicants having pending cases on the old portal are advised to coordinate with the concerned authorities for timely disposal, as the old portal shall be closed completely after disposal of pending cases as per Government instructions.

Stakeholders are advised to familiarize themselves with the new system to ensure smooth and timely processing of applications.

Sd/- Executive Officer
Municipal Committee Khansahib

DIPK:-NB-3717/25
DIP Dated: 30/03/2026

CENTRAL UNIVERSITY OF KASHMIR

Tulmulla, Ganderbal-191131 (J&K)

NOTICE INVITING e-TENDER (NIT)
NIT No. 03 of 2026 Dated: 30.03.2026

For & on behalf of the Vice-Chancellor, Central University of Kashmir, percentage rate tender through e-tendering mode, is invited under two cover system from approved/eligible contractors registered with CPWD/Railways or any such State/UT/Central Government agency/s for the work **"Annual maintenance, repairs and other emergent works (Civil & Sanitary) across different campuses of Central University of Kashmir at Ganderbal".** The detailed tender document is available on e-tendering portal **www.eprocure.gov.in** and can also be downloaded from the University website www.cukashmir.ac.in. The last date for submission of bid is 14.04.2026.

No. CUKmr/CD/F.No.204/26/493 Sd/-
Dated: 30.03.2026 Executive Engineer

PUBLIC NOTICE

I am applying for pesticides license under the name of MIR AGRO CHEMICALS.If anybody has any objection may contact the Plant Protection officer Lal Mandi Srinagar within 7 days from the publication of this notice.After which no objection shall be entertained.

AAMIR HUSSAIN MIR
S/o GH HASSAN MIR R/o VIDDY

کچرے سے دولت، پرالی سے ڈامر بنانے کی تکنیک تاریخی: شیوراج چوہان

کچرے سے خوشحالی کے اس تصور سے نہ صرف سڑکوں کی نقل وحمل کے شعبے کو مضبوطی ملے گی بلکہ یہ ہندوستان کے نیٹ زیرو اخراج کے ہدف کی جانب بھی ایک بڑا قدم ثابت ہوگا۔

نئی دھلی، 30 مارچ (یواین آئی)

زراعت، کسان کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کو پرالی اور زرعی باقیات سے ڈامر بنانے کی تکنیک کی منتقلی کو ہندوستان کے مستقبل کے لیے ایک تاریخی اور شاندار کامیابی قرار دیا ہے۔انہوں نے یہ بات یہاں کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر) کے ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ ایک خصوصی تقریب' فارم ریزیڈیو ٹو روڈز' سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ یہ پروگرام کھیتوں میں کٹائی کے بعد بچ جانے والی زرعی باقیات سے سڑک بنانے میں استعمال ہونے والے تارکول یا ڈامر بنانے کی تکنیک زرعی سائنسدانوں کے حوالے کرنے کے موقع پر منعقد کیا گیا تھا۔مسٹر چوہان نے سائنسدانوں کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پرالی سے ڈامر بنا کر سڑک کی تعمیر تک کا یہ سفر نہ صرف کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرے گا بلکہ ماحولیاتی تحفظ اور آتم نربھر بھارت (خود کفیل بھارت) کے عزم کو بھی پورا کرے گا۔اس موقع پر مرکزی وزیر برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ڈاکٹر جیتندر سنگھ اور ملک کے معروف سائنسدان اور کسان نمائندے بھی موجود تھے۔مسٹر چوہان نے کہا کہ پرالی جلانے سے نہ صرف ماحول کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ مٹی میں موجود بے شمار خوردبینی جانداروں اور کیڑے مکوڑوں کی زندگی بھی ختم ہو جاتی ہے۔انہوں نے کسانوں کی مجبوری کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دھان کی کٹائی اور گندم کی بوائی کے درمیان کم وقت ہونے کی وجہ سے کسان اسے جلانے پر مجبور تھے، لیکن اب پرالی سے ڈامر بنانے کی بایو بٹومین تکنیک نے پرالی کو ایک قیمتی وسائل میں بدل دیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ بایو بٹومین کی ملکی سطح پر تیاری سے بیرون ملک سے ڈامر منگوانے کے اخراجات میں بھاری کمی آئے گی، جس سے ملک کو تقریباً ساڑھے چار ہزار کروڑ روپے کا براہ راست معاشی فائدہ ہوگا۔انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ محنت کے پسینے اور ٹیکنالوجی کی روشنی کے سنگم سے اب ملک بھر میں بایو بٹومین کی سڑکوں کا جال بچھے گا اور' جے جوان، جے کسان، جے وگیان، جے انوسندھان' کا نعرہ ایک طاقتور ہندوستان کی شکل میں گونجے گا۔تقریب میں ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عالمی سطح پر سپلائی چین میں آنے والی رکاوٹوں کے درمیان ہندوستان کا خود کفیل بننا لازمی ہے۔ انہوں نے مثال دی کہ جس طرح ہندوستان نے اپنی ویکسین خود تیار کی، اسی طرح اب سڑکوں کی تعمیر میں بھی میک ان انڈیا کی شراکت بڑھے گی۔انہوں نے بتایا کہ کچرے سے خوشحالی کے اس تصور سے نہ صرف سڑکوں کی نقل وحمل کے شعبے کو مضبوطی ملے گی بلکہ یہ ہندوستان کے نیٹ زیرو اخراج کے ہدف کی جانب بھی ایک بڑا قدم ثابت ہوگا۔

اعلی عہدوں پر کمزور طبقات کی شرکت یقینی بنائی جائے: راہل

نئی دھلی، 30 مارچ (یواین آئی)

کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ ملک کے اداروں میں بڑے عہدوں پر بہوجن سماج کی شرکت کم ہے اور ان کی مناسب شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے ریزرویشن سے آگے بڑھ کر پالیسی سازی میں اصلاحات کی جانی چاہئیں۔ مسٹر گاندھی نے پیر کو سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جب بھی کسی ادارے یا تنظیم کے لوگ ان سے ملنے آتے ہیں تو سب کی شکایت یہی ہوتی ہے کہ ان کے ادارے میں اعلی عہدوں پر کمزور طبقات کے لوگوں کی شرکت نہ ہونے کے برابر ہے۔انہوں نے کہا،" حال ہی میں جن سنسد میں رورل بینک (دیہی بینک) کے ایس سی-ایس ٹی ویلفیئر ایسوسی ایشن کے وفد سے ملاقات کے دوران بھی یہ بات سامنے آئی کہ ترقی (پرموشن) میں روسٹر قوانین ہونے کے باوجود دلت اور قبائلی ملازمین کے ساتھ امتیازی سلوک کیا جاتا ہے۔ کبھی کارکردگی تو کبھی میرٹ کے نام پر ان کی ترقی روک دی جاتی ہے، جبکہ آواز اٹھانے پر دور دراز علاقوں میں تبادلے جیسی کارروائی بھی کی جاتی ہے۔" راہل گاندھی نے مزید کہا کہ ریزرویشن کی وجہ سے ان برادریوں کو ابتدائی سطح پر نوکریاں تو مل جاتی ہیں، لیکن پالیسی ساز امتیازی سلوک کی وجہ سے اعلی عہدوں تک پہنچنا تقریباً ناممکن بنا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ناانصافی کے خلاف جدوجہد جاری رہے گی تا کہ ہر طبقے کو اداروں میں یکساں حصہ مل سکے۔

بھارت اور روس کے درمیان یواے وی اور سیٹلائٹ لیب کے قیام کا معاہدہ

نئی دھلی، 30 مارچ (ایم این این)

بھارت اور روس نے جدید ٹیکنالوجی کے شعبے میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں، جس کے تحت ملک میں ایک جدید یو اے وی (ڈرون) اور سیٹلائٹ لیبارٹری قائم کی جائے گی۔ یہ معاہدہ انڈو روسی "انوپراکتیکا ٹیکنالوجی حب" اور بھارتی تعلیمی اداروں کے درمیان طے پایا ہے، جس کا مقصد فضائی و خلائی ٹیکنالوجی میں تحقیق، جدت اور مہارت کو فروغ دینا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس منصوبے کے تحت نہ صرف جدید ڈرون اور سیٹلائٹ ٹیکنالوجی پر تحقیق کی جائے گی بلکہ طلبہ اور پیشہ ور افراد کے لیے سرٹیفکیشن کورسز بھی شروع کیے گئے ہیں تا کہ دونوں ممالک کے لیے ہنر مند افرادی قوت تیار کی جا سکے۔ روسی سفیر نے اس معاہدے کو دو طرفہ تعلقات میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا۔

کرونا دور میں مزدوروں کو راحت دینے والی منریگا کو مودی نے نظر انداز کیا: کھرگے

نئی دھلی، 30 مارچ (یواین آئی)

کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے منریگا کو ختم کرنے اور نیا قانون نافذ نہ کرنے پر وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے پیر کو کہا کہ کرونا کے دور میں مزدوروں کو راحت دینے میں اس اسکیم نے کلیدی کردار ادا کیا تھا، لیکن مسٹر مودی نے اسے نظر انداز کر دیا ہے۔مسٹر کھرگے نے کہا،"ایک طرف منریگا پر موثر طریقے سے پابندی جیسی صورتحال پیدا کر دی گئی ہے، تو دوسری طرف اعلان کردہ وی بی-جے رام-جی اسکیم اب تک نافذ نہیں ہو سکی ہے۔کئی ریاستوں میں منریگا ختم کرنے کی خبریں ہیں جس کی وجہ سے کروڑوں مزدوروں کے سامنے روزگار کا بحران پیدا ہو گیا ہے۔" انہوں نے منریگا کے حوالے سے کئی ریاستوں میں احتجاجی تحریکیں چلنے کا دعویٰ کیا اور کہا کہ بہار کے مظفر پور میں گزشتہ 87 دنوں سے تقریباً 12 ہزار مزدور کام نہ ملنے کی وجہ سے احتجاج کر رہے ہیں۔ اتر پردیش، ہریانہ، راجستھان اور مہاراشٹر سمیت کئی ریاستوں سے منریگا کے تحت کام بند ہونے کی خبریں آ رہی ہیں، جس سے دیہی مزدوروں کے سامنے روزگار کا بحران سنگین ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے منریگا کو کمزور کر کے کروڑوں مزدوروں سے ان کا کام کا حق چھینا ہے اور محنت کشوں کو نقصان پہنچایا ہے۔مسٹر کھرگے نے مہاراشٹر کی کنٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی/کیگ) کی ایک رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ریاست میں منریگا کے تحت منظور شدہ کاموں میں سے 53 فیصد سے بھی کم کام گزشتہ پانچ برسوں میں مکمل ہوئے ہیں، جبکہ تقریباً 5.2 لاکھ کام شروع ہی نہیں ہو سکے۔ رسوئی گیس کی مہنگائی اور صنعتوں کی بدحالی کی وجہ سے شہروں سے مہاجر مزدوروں کی نقل مکانی بڑھ رہی ہے، لیکن گاؤں میں ان کے لیے روزگار کے کافی مواقع دستیاب نہیں ہیں۔کانگریس صدر نے کہا کہ کرونا کے دور میں منریگا نے کروڑوں مزدوروں کو راحت دی تھی، جسے آج نظر انداز کیا جا رہا ہے

مرکزی وزیر پیوش گوئل تجارتی بات چیت کے لیے مئی میں کینیڈا کا دورہ کریں گے

نئی دھلی، 30 مارچ (ایم این این)

تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل مئی میں کینیڈا کا دورہ کریں گے دونوں ممالک کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے کے لیے جاری بات چیت کے درمیان یہ دورہ ہوگا۔ 2 مارچ کو، دونوں ممالک نے ایک جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (CEPA) کے لیے مذاکرات کا آغاز کیا۔گوئل کے دورے کا مسئلہ کیمرون کے یاؤنڈے میں ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کی 14ویں وزارتی کانفرنس کے موقع پر کینیڈا کے بین الاقوامی تجارت کے وزیر منندر سدھو کے ساتھ ان کی ملاقات کے دوران سامنے آیا۔دو طرفہ بات چیت میں حال ہی میں شروع ہونے والے ہندوستان۔کینیڈا سیپا مذاکرات کو تیز کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وزارت تجارت نے ایک بیان میں کہا، منیندر سدھو نے مئی 2026 میں اپنے آنے والے کینیڈا کے دورے کے لیے گوئل کا پرتپاک خیر مقدم کیا، ایک بڑے ہندوستانی تجارتی وفد کی قیادت کی۔" اس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان نے کینیڈا کی طرف سے ایک تجارتی وفد ہندوستان بھیجنے کی تجویز کی بھی حمایت کی ہے جس میں ایرو اسپیس، دفاع اور خلا جیسے ہائی ٹیک شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔اس میں مزید کہا گیا کہ صاف توانائی کی منتقلی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، دونوں وزراء نے جوہری توانائی اور دیگر اہم شعبوں بشمول زراعت اور اہم معدنیات میں تعاون کی تلاش پر اتفاق کیا۔گوئل اور برطانیہ کے سکریٹری برائے تجارت وتجارت پیٹر جے کائل کے درمیان ملاقات کے دوران، دونوں فریقوں نے جامع اقتصادی اور تجارتی معاہدے کے نفاذ کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا، جس پر 24 جولائی 2025 کو دستخط ہوئے تھے۔ہندوستان نے ہندوستان۔برطانیہ معاہدے کے لئے تمام داخلی منظوریوں اور توثیق کے عمل کو مکمل کر لیا ہے۔گوئل نے یہ بھی بتایا کہ برطانیہ نے بھی اس معاہدے کی پارلیمانی منظوری مکمل کر لی ہے۔دونوں فریقین متفقہ ٹائم لائنز کے مطابق انڈیا-یوکے CETA کے نافذ ہونے کے منتظر تھے۔

ممالک کے ساتھ ثقافتی اور تہذیبی روابط کو مضبوط بنانے کے مختلف اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ شیخاوت

نئی دھلی، 30 مارچ (ایم این این)

مرکزی وزیر برائے ثقافت و سیاحت جناب گجیندر سنگھ شیخاوت نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں کہا کہ وزارتِ ثقافت، ثقافتی معاہدوں، ثقافتی تبادلے کے پروگراموں اور ثقافتی تعاون سے متعلق مفاہمت ناموں (ایم او یو) پر دستخط کے ذریعے دیگر ممالک کے ساتھ ثقافتی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے عالمی سطح پر ہندوستانی فنون اور ثقافت کو فروغ دیتی ہے۔اس کے علاوہ، وزارت جی 20، برکس، ایس سی او اور سارک جیسے کثیر جہتی ثقافتی فورمز میں شرکت اور ان کے انعقاد میں بھی سرگرم عمل ہے۔ یہ وزارت گلوبل انگیجمنٹ اسکیم کی بھی نگرانی کرتی ہے جس کے تحت بیرون ملک ہندوستانی تہوار منعقد کیے جاتے ہیں اور ہندوستانی مشنز کے ذریعے بیرون ملک موجود ہند-غیر ملکی دوستانہ ثقافتی سوسائٹیوں کو امدادی گرانٹ فراہم کی جاتی ہے۔مزید برآں، وزارتِ خارجہ کے تحت کام کرنے والا ادارہ انڈین کونسل فار کلچرل ریلیشنز (آئی سی سی آر) بھی اپنے بیرونِ ملک قائم ثقافتی مراکز کے ذریعے پوری دنیا میں ہندوستانی ثقافت کو فروغ دیتا ہے۔حکومتِ ہند کی وزارتِ ثقافت نے "گیان بھارتم" کے نام سے ایک قومی تحریک کا آغاز کیا ہے تا کہ قدیم مخطوطات کو دوبارہ دریافت، محفوظ اور ڈیجیٹلائز کیا جا سکے اور انہیں نیشنل ڈیجیٹل ریپوزٹری میں آنے والی نسلوں کے لیے علم کے زندہ ذرائع کے طور پر محفوظ کیا جا سکے۔اس اقدام کا وژن باقاعدہ سروے، دستاویز سازی، سائنسی تحفظ، ڈیجیٹلائزیشن اور اشاعت کے ذریعے ہندوستان کے قلمی نسخوں کے ورثے کی حفاظت اور اسے نئی زندگی دینا ہے، ساتھ ہی ایک نیشنل ڈیجیٹل ریپوزٹری (این ڈی آر) قائم کرنا ہے تا کہ اسے تحقیق، تعلیم اور عوامی دلچسپی کے لیے قابلِ رسائی بنایا جا سکے۔آئی سی سی آر دیگر ممالک کے ساتھ اشتراک پر مبنی پروگرام منعقد کرتی ہے۔ یہ بیرون ملک موجود مشنز اور سفارت خانوں کے مشورے سے غیر ملکی یونیورسٹیوں میں انڈین اسٹڈیز کی چیئرز تعینات کرتی ہے۔انڈین اسٹڈیز کی یہ چیئرز غیر ملکی نوجوانوں میں ہندوستانی تہذیب کے مطالعہ کو فروغ دیتی ہیں اور ہندوستان کے ثقافتی ورثے کے تئیں گہری سمجھ بوجھ پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ عالمی تعلیمی، فکری اور ثقافتی روابط بھی استوار کرتی ہیں۔ گزشتہ 3 سال کے دوران، آئی سی سی آر نے مختلف فنون سے وابستہ 210 ثقافتی گروپس کو مختلف ممالک میں اسپانسر کیا ہے۔آئی سی سی آر ہر سال 192 ممالک کے غیر ملکی طلبہ کو ہندوستان میں انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی کی سطح پر تعلیم کے لیے 21 مختلف اسکیموں کے تحت 4000 سے زائد وظائف فراہم کرتا ہے، جن میں یوگ اور آیوروید کی تعلیم بھی شامل ہے۔

محبوبہ مفتی کی اسمبلی میں پہلی حاضری

اسپیکر کی گیلری میں بیٹھ کر کارروائی کو دیکھا

سرینگر/جے کے این ایس کے مطابق ایوان کی کارروائی کے دوران سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کو اسپیکر کی گیلری میں بیٹھے دیکھا گیا۔محبوبہ مفتی کا دورہ تقریباً 7 سال کے وقفے کے بعد آیا ہے،2018 میں ان کی حکومت کے خاتمے کے بعد۔2018 میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی حمایت واپس لینے کے بعد پی ڈی پی کی زیر قیادت مخلوط حکومت کا خاتمہ ہوا۔محبوبہ مفتی کی اسمبلی میں موجودگی نے توجہ مبذول کرائی، کیونکہ اس نے 2018 کی سیاسی پیش رفت کے بعد ہاؤس کمپلیکس میں ان کی واپسی کی نشاندہی کی جسے جموں وکشمیر کی تاریخ میں ایک اہم نقطہ کے طور پر دیکھا گیا ہے جبکہ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ پیش رفت نے جموں وکشمیر کے سیاسی منظر نامے کو نئی شکل دی۔

مسلمانوں کے خلاف ادارہ جاتی انتہا پسندی پر کب بات ہوگی؟

لوک سبھا میں این سی ایم پی روح اللہ مہدی کا سوال

سرینگر،30 مارچ (یو پی آئی) نیشنل کانفرنس کے رکنِ پارلیمان آغا سید روح اللہ مہدی نے پیر کے روز لوک سبھا میں بی جے پی پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ حکومت ملک کو' رائٹ ونگ انتہا پسندی' کی طرف دھکیل رہی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایوان میں مسلمانوں اور دیگر اقلیتوں کے خلاف' ادارہ جاتی انتہا پسندی' پر بھی بحث ہونی چاہیے۔لوک سبھا میں' ملک کو لیفٹ ونگ انتہا پسندی سے پاک کرنے کی کوششوں' پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت ایک طرف بائیں بازو کی انتہا پسندی کے خاتمے کی بات کرتی ہے، جبکہ دوسری طرف دائیں بازو کی انتہا پسندی میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔مہدی نے ایوان میں کہا:" آپ بھارت کو رائٹ ونگ انتہا پسندی سے آزاد نہیں کرنا چاہتے، بلکہ آپ اسے اسی انتہا پسندی کے حوالے کرنا چاہتے ہیں۔کیا انتہا پسندی صرف بائیں بازو یا مسلمانوں سے جڑی ہے؟ ہم چاہتے ہیں کہ ملک ہر طرح کی انتہا پسندی— چاہے وہ مذہب کے نام پر ہو یا نظریے کے نام پر— سے آزاد ہو۔لیکن آپ کے خواب میں تعصب کیوں ہے؟" انہوں نے الزام لگایا کہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ" ایک خاص قسم کی انتہا پسندی آپ کی سیاسی دکان کو فائدہ پہنچاتی ہے۔" این سی رکن پارلیمان نے کہا کہ انتہا پسندی ناانصافی سے جنم لیتی ہے اور سوال اٹھایا کہ کیا وہ ناانصافی دور کی گئی ہے؟۔

کولگام کے کئی علاقوں میں شدید ژالہ باری، سیب کے پھولوں اور کھڑی فصلوں کو بھاری نقصان

سرینگر، 30 مارچ (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام کے کنڈ علاقے میں پیر کی دوپہر والٹینگو اور ملحقہ دیہات شدید ژالہ باری کی زد میں آ گئے، جس کے نتیجے میں سیب کے کھلتے ہوئے پھولوں کے ساتھ متعدد کھڑی فصلوں کو خاصا نقصان پہنچا ہے۔

مقامی ذرائع کے مطابق ژالہ باری کا دورانیہ اگرچہ مختصر تھا، تاہم اس کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ باغات اور زرعی کھیتوں میں نمایاں تباہی دیکھی گئی۔

کسانوں نے بتایا کہ ژالوں نے سیب کے درختوں کو" نازک مرحلے" پر نشانہ بنایا، کیونکہ اس وقت باغات میں پھول پوری طرح کھل چکے ہیں۔

ماہرین کے مطابق بلومنگ اسٹیج سیب کی پیداوار کے لئے نہایت اہم ہوتا ہے، اور اس مرحلے پر پہنچنے والا کوئی بھی نقصان پیداوار کی مقدار اور معیار دونوں پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔

کئی باغ مالکان نے بتایا کہ ژالہ باری کے باعث پھول جھڑ گئے، جس کے بعد آئندہ فصل کی پیداوار کم ہونے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ سیب کے باغات کے علاوہ آس پاس کے کھیتوں میں موسمی سبزیوں اور دیگر فصلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔

انہوں نے تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اصل نقصان کا اندازہ آئندہ چند دنوں میں ہو سکے گا، جب صورتحال واضح ہوگی۔

کسانوں نے محکمہ باغبانی اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ باغات اور کھیتوں میں ہونے والے نقصان کا فوری جائزہ لیا جائے اور ضروری امداد فراہم کی جائے تا کہ کسانوں کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔

یہ کس قسم کی حکومت ہے جہاں کوئی شخص راشن یا سبسڈی لیتے ہوئے غریب ہے مگر

ملازمت کے لیے درخواست دیتے وقت اچانک "امیر" قرار پاتا ہے/ سجاد لون

سرینگر/ یو پی آئی/ پیپلز کانفرنس کے صدر اور ہندوارہ کے رکن اسمبلی سجاد لون نے بدھ کے روز جموں وکشمیر اسمبلی میں اقتصادی کمزوری کی سرکاری تعریفوں میں تضاد پر گہری تشویش ظاہر کی اور کہا کہ یہ ایک ایسا ساختی مسئلہ ہے جو ملازمتوں اور فلاحی مراعات میں انصاف کو متاثر کر رہا ہے۔لون نے سرکاری اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے مطابق کشمیر میں تقریباً 39 لاکھ اور جموں میں 27 لاکھ افراد بی پی ایل اور اے اے وائی زمروں کے تحت غریب قرار دیے گئے ہیں۔ تاہم، سماجی بہبود کے فریم ورک میں اس کے برعکس صورتحال دکھائی دیتی ہے، جہاں جموں کے 90 فیصد افراد کو اقتصادی طور پر کمزور قرار دیا گیا ہے جبکہ کشمیر میں صرف 10 فیصد کو شامل کیا گیا ہے۔لون نے اس تضاد کو صرف اعداد و شمار کی الجھن نہیں بلکہ ایک پالیسی ناکامی قرار دیا جس کے حقیقی نتائج ہیں۔ انہوں نے حالیہ بھرتیوں، بشمول عدالتی اور کے اے ایس سلیکشنز، کے نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی تاریخی غیر مساوات 1947 کے بعد کبھی نہیں دیکھی گئی۔لون کا کہنا تھا کہ موجودہ تعریفوں کی بنیاد پر کشمیری نوجوان ای ڈبلیو ایس کوٹے سے مسلسل محروم رہ رہے ہیں، حالانکہ زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں۔

چاول، گندم اور چینی کی قیمتوں میں اضافہ، خوردنی تیل اور دالوں میں اتار چڑھاؤ

نئی دھلی، 30 مارچ (یواین آئی)

گھریلو تھوک اجناس بازاروں میں پیر کے روز چاول کی اوسط قیمت بڑھ گئی۔ چاول کے ساتھ گندم اور چینی میں بھی تیزی دیکھی گئی، جبکہ دالوں اور خوردنی تیلوں میں اتار چڑھاؤ کا رجحان رہا۔ اوسط درجے کے چاول کی اوسط قیمت چار روپے بڑھ کر 3854 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ گندم 15 روپے مہنگی ہو کر 812.2 روپے فی کوئنٹل رہی۔ آٹے کی قیمت گزشتہ دن کی سطح پر برقرار رہی۔ دالوں میں اتار چڑھاؤ رہا۔ تور دال کی اوسط قیمت 52 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ مسور دال 33 روپے اور چنا دال 6 روپے مہنگی ہوئی۔ وہیں مونگ دال کی قیمت 13 روپے اور اڑد دال 12 روپے فی کوئنٹل سستی ہو گئی۔ بیرون ملک ملائیشیا کے برسا ملائیشیا ڈیریویٹو ایکسچینج میں جون کا پام آئل فیوچر 141 رنگٹ بڑھ کر 4772 رنگٹ فی ٹن ہو گیا۔ مئی کا امریکی سویا آئل فیوچر 1.72 فیصد اضافے کے ساتھ 57.68 سینٹ فی پاؤنڈ رہا۔ مقامی بازاروں میں پام آئل کی اوسط قیمت 32 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ سرسوں کا تیل 28 روپے اور ونسپتی 23 روپے مہنگا ہوا۔ سویا آئل میں 30 روپے اور مونگ پھلی کے تیل میں 16 روپے فی کوئنٹل کی کمی آئی۔ سورج مکھی کے تیل کی قیمت تقریباً مستحکم رہی۔

اپیل برائے امداد

اوقاف کمیٹی گنڈ ابراہیم ترکولبل اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ حلال احمد ڈار گنڈ ابراہیم ترکولبل کا رہنے والا ہے۔ جو انتہائی غریب ہے جس کی بیوی کوثر بانو پچھلے چھ سال سے مسلسل بیمار ہے۔ گھر کا جو کچھ سہارا تھا وہ اسی کی دوائی معالجات پر خرچ ہوا۔ سائل ٹین شیڈ میں رہائش پذیر ہے کمسن بچے ہے۔ جن کی وقت پر روٹی بھی میسر نہیں رہتی۔ سائلہ میڈیکل انسٹی چیوٹ صورہ میں زیر علاج ہے تقریباً چھ لاکھ روپے خرچہ آتا ہے۔ جو میرے بس کی بات نہیں ہے۔ اس لئے عوام الناس سے پرزور گزارش ہے کہ ہلال احمد ڈار کی غریب اور کسمپرسی کو مدنظر رکھ کر اس کی بھرپور مدد کی جائے جس کا اجر اللہ تعالی آخرت میں دے گا۔

A/c No.0013040150002460
Name: Kounsara Bano J & K Bank
Pattan IFSC Code-JAKA0Pattan
Ph.No 6006179644

از عدالت جناب ڈسٹرکٹ جج صاحب بڈگام
باجلاس اوپی بھگت

Manzoor Ahmad Dar S/o Ghulam Ahmad Dar R/o
Zoonigund Tehsil and District Budgam (Petitioners) سائل

/سائلان
بنام۔

Public at large (respondent)
مسول/مسولان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/سائلان نے ایک درخواست حصول سرٹیفکیٹ گارڈین نسبت جائیداد/ذات نابالغان مسمیان Urfi Manzoor aged 17years and Suzain Abbas aged 13 years daughter and Son of Manzoor Ahmad Dar (petitioner) پیش عدالت ہذا کی ہے۔لہذا بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو سرٹیفکیٹ مذکورہ کے اجرا کئے جانے کی کوئی اعتراض ہو تو عدالت ہذا میں تا تاریخ 06-04-2026 کو آکر پیش کریں۔بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

ڈسٹرکٹ جج بڈگام

روزنامہ سرینگر ٹائمز
ایم بی سی نیوز ایجنسی بڈگام
سے خریدیں

عارضی ملازمین کو مستقل نوکریاں فراہم کرنا سرکار کی ذمہ داری/ یوسف تاریگامی

یہ ایک انسانی مسئلہ ہے جس سے جلد از جلد حل ہونا چاہیے/ وحید الرحمان پرہ

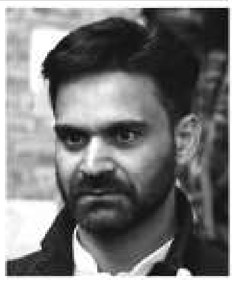

سرینگر/ اے پی آئی/ عارضی ملازمین کو مستقل نوکریاں فراہم کرنے کو انسانی مسئلہ قرار دیتے ہوئے کولگام اور پلوامہ کے ممبران اسمبلی نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ عارضی ملازمین کی پریشانیوں کو دور کرنے کیلئے جلد سے جلد قدامات اٹھانے کی اشد ضرورت ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق 61 ہزار کے قریب عارضی ملازمین کو مستقل نوکریاں فراہم کرنے کیلئے سی پی آئی ایم کے ریاستی سیکریٹری اور کولگام حلقے کے ممبر اسمبلی محمد یوسف تاریگامی نے ایوان میں پرائیویٹ بل پیش کرتے ہوئے سرکار سے مطالبہ کیا کہ سرکاری اداروں میں افرادی قوت کی کمی کا جہاں تک تعلق ہے اس نے سنگین رخ اختیار کیا ہے اور جہاں جموں وکشمیر کے سرکاری اداروں کا تعلق ہے عارضی ملازمین اپنی خدمات انجام دیکر اداروں کو فعال بنانے میں اپنی سرگرمیاں انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کئی دہائیوں سے ان کا یہ معاملہ لٹکا ہوا ہے اور پچھلے کئی برسوں سے عارضی ملازمین مستقل نوکریاں فراہم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں اور سرکار کی یہ ذمہ داری ہے کہ اس مسئلے کو انسانی بنیادوں پر حل کیا جانا چاہیے تاکہ عارضی ملازمین اور اُن کے لواحقین کو جو پریشانیاں لاحق ہیں انہیں اسے چھٹکارا مل سکیں۔ ادھر پی ڈی پی کے سینئر لیڈر اور پلوامہ حلقے کے ممبر اسمبلی وحید الرحمان پرہ نے عارضی ملازمین کی مستقلی کو ایک انسانی مسئلہ قرار دیتے ہوئے ان کے طویل عرصے سے زیر التواء مطالبات کو حل کرنے کیلئے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا۔ اسمبلی کے باہر نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تقریباً ایک لاکھ افراد اسپتالوں، ایمبولنس سروس، محکمہ صحت عامہ، آبپاشی سمیت اہم خدمات میں اپنا کام انجام دے رہے ہیں اور ان کی خدمات 24 گھنٹے نظام کو چلانے کیلئے نہایت اہم ہیں۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

"ہمارے بی جے پی کے ساتھی جموں وکشمیر سے دوسرے ریاستوں میں انتخابی مہم چلا رہے ہیں، جبکہ ہم یہاں موجود ہیں۔ کیا ہونا چاہیے اور کیا ہوگا—یہ تو نتائج بتائیں گے۔" وزیر اعلیٰ نے ریاستی سطح پر اتحادوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آسام میں بی جے پی اور آسام گنا پریشد ایک ساتھ ہیں، جبکہ تمل ناڈو و کیرالہ میں بی جے پی-اے آئی اے ڈی ایم کے، ڈی ایم کے-کانگریس اور بائیں بازو کے گروپوں کے اتحاد انتخابی ماحول کو تشکیل دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم چاہتے ہیں کہ اپوزیشن تمام پانچ ریاستوں —بشمول پڈوچیری— میں جیت حاصل کرے۔ مگر فیصلہ عوام کرتے ہیں، ہم نہیں۔" وزیر اعلیٰ کے مطابق آنے والے انتخابات میں سیاسی اتحادوں اور عوامی فیصلوں کا اہم کردار ہوگا، اور حتمی تصویر 4 مئی کو سامنے آئے گی۔

بقیہ نمبر 2

کر چکے ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ بڑھاپے میں سب کو پنشن ملنی چاہیے اور رقم بھی مناسب ہونی چاہیے، لیکن رقم کا تعین تکنیکی بنیادوں پر ہوتا ہے اور جو فنڈ آ رہا ہے، وہ زیادہ پنشن دینے کے لیے ابھی کافی نہیں ہے۔ فی الحال موجود رقم کے مطابق 10,000 دینا بھی ممکن نہیں ہو پا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بارے میں بات چیت جاری ہے اور اس میں وقت لگ رہا ہے، کیونکہ اصل مسئلہ یہ ہے کہ جو رقم حاصل ہو رہی ہے وہ کافی نہیں ہے۔ اس پر غور وفکر جاری ہے اور تمام حالات کا جائزہ لینے کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 3

تنظیموں کے ساتھ 12 امن معاہدوں پر دستخط کیے، جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ بی جے پی حکومت کاغذی کارروائی کے بجائے عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ مودی نے کہا کہ کانگریس دور میں نہ تو طلبہ تنظیموں کے ساتھ معاہدے کارآمد ثابت ہوئے اور نہ ہی عسکریت پسند گروپوں سے مذاکرات کا کوئی نتیجہ برآمد ہوا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس نے بھوڈو کمیونٹی کے مسئلے کو بھی صرف وعدوں کی نذر کیا، جب کہ بی جے پی نے اس خطے میں پائیدار امن کو یقینی بنانے کے لئے سنجیدہ کوششیں کیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج بوڈولینڈ، جو کبھی کرفیو اور دھماکوں کی گونج سے لرزتا تھا، امن اور استحکام کی علامت بن چکا ہے اور یہ پورے ملک کے لیے ایک کامیاب ماڈل ہے۔ مودی نے کہا کہ کارکن اپنے اپنے علاقوں میں خصوصی میٹنگیں منعقد کریں، لوگوں کی بات سنیں اور انہیں مرکز کی فلاحی اسکیموں خصوصاً 'اوردنوئی' اسکیم اور 'لکھپتی دیدی' پروگرام کے فوائد سے آگاہ کریں، کیونکہ "ڈبل انجن حکومت آج ملک بھر میں خواتین کی پہلی پسند بن چکی ہے۔" وزیر اعظم نے مزید کہا کہ چائے باغات کے مزدوروں کو دیے گئے زمین کے حقوق ہزاروں خاندانوں کا مستقبل محفوظ بنائیں گے، تاہم انہوں نے مغربی بنگال حکومت پر الزام لگایا کہ وہ مرکزی اسکیموں کو وہاں کے چائے باغ مزدوروں تک پہنچنے نہیں دیتی۔ انہوں نے کہا کہ کارکنان 'نریندر مودی ایپ' کا استعمال کریں تاکہ پارٹی سے متعلق تازہ ترین معلومات اور خواتین بااختیار بنانے کے پروگراموں سے متعلق تفصیلات انہیں بروقت حاصل ہوتی رہیں۔ واضح رہے کہ آسام میں 126 رکنی اسمبلی کے انتخابات 9 اپریل کو منعقد ہوں گے، اور 2016 سے بی جے پی کی قیادت میں این ڈی اے حکومت وہاں برسر اقتدار ہے۔

بقیہ نمبر 4

برسوں میں مشکلات سے نکل کر قومی دھارے میں شامل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر ترقی کے نئے معیارات قائم کر رہا ہے اور "ہر گھر ترنگا" جیسے اقدامات حب الوطنی کے جذبے کو مزید تقویت دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وندے ماترم مہم کے پہلے مرحلے (نومبر 2025) میں ملک کے سرفہرست 10 اضلاع میں سے 9 جموں وکشمیر سے تھے، جبکہ دوسرے مرحلے (جنوری 2026) میں بھی 6 اضلاع نے نمایاں کارکردگی دکھائی۔ ان کے مطابق یہ عوامی شرکت مستقبل میں مثبت تبدیلی کی علامت ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ حقیقی حب الوطنی امن اور ترقی کی بنیاد ہے اور ہر شہری کو قوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ''وندے ماترم ہمیں ماضی کا احترام، حال کو مضبوط بنانے اور روشن مستقبل کی تعمیر کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے عالمی حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا گزشتہ دہائی میں مختلف بحرانوں کا شکار رہی، لیکن بھارت نے مضبوط قیادت کے تحت تیز رفتار ترقی کا سفر جاری رکھا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم ملک کی فلاح و بہبود کے لیے دن رات محنت کر رہے ہیں اور ہمیں بھی اسی عزم کے ساتھ آگے بڑھنا چاہیے۔ لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے اس موقع پر سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی اور عوام سے اپیل کی کہ وہ منشیات کے خلاف مہم کو عوامی تحریک میں تبدیل کریں اور جموں وکشمیر کو ''نشہ مکت'' بنانے کے لیے متحد ہو جائیں۔ تقریب کے دوران لیفٹیننٹ گورنر نے مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کیا اور ایک تصویری نمائش کا بھی معائنہ کیا جس میں ان کی جدوجہد کو اجاگر کیا گیا تھا۔ اس موقع پر جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے فنکاروں اور کلسٹر یونیورسٹی جموں کے طلبہ نے حب الوطنی پر مبنی دلکش پروگرام پیش کیے۔ تقریب میں اراکین اسمبلی، اعلیٰ سرکاری افسران، ماہرین تعلیم، معزز شہریوں اور نوجوانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جس سے پروگرام کو مزید وقار حاصل ہوا۔

بقیہ نمبر 5

میں گرفتار کیا تھا، لیکن 2019 میں ضمانت ملنے کے بعد وہ ملک سے فرار ہو کر بنگلہ دیش چلا گیا تھا۔ تب سے وہ ایک مسلسل خطرہ بن گیا تھا اور اس نے ایک ایسا دہشت گرد نیٹ ورک کھڑا کر لیا تھا جس نے دارالحکومت کے انسداد دہشت گردی اسکواڈ اور دیگر مرکزی سیکیورٹی ایجنسیوں کو ہمیشہ ہائی الرٹ پر رکھا۔

بقیہ نمبر 6

اندھیرے کے باعث بچوں کو بچایا نہیں جا سکا۔ پیر کی صبح خصوصی تربیت یافتہ فوجی غوطہ خوروں کو بھی آپریشن میں شامل کیا گیا۔ ان کی مدد سے دو لاشیں دریا سے نکال کر جی ایم سی جموں منتقل کی گئیں، جہاں پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ حکام کا کہنا ہے کہ سوتودت کی تلاش کے لیے ریسکیو ٹیمیں دریا کے مختلف حصوں میں سرچ آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں، اور ہر ممکن وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ مقامی لوگوں نے واقعے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے افسوسناک حادثے کو 'دل دہلا دینے والا' قرار دیا ہے۔ انتظامیہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ موسم کی تبدیلی اور دریا کے بہاؤ کے پیش نظر پانی کے نزدیک غیر ضروری سرگرمیوں سے گریز کریں۔

بقیہ نمبر 7

محکمہ خوراک، شہری سپلائیز وامور صارفین کشمیر تعینات کیا گیا ہے، جبکہ ساگر ڈویفوڈے دتاترے آئی اے ایس (2014-AGMUT) کو HADP اور JKCIP سمیت اہم پروگراموں کے اضافی چارج کے ساتھ محکمہ زراعت کی پیداوار میں اسپیشل سیکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ شریا سنگھل آئی اے ایس (2020-AGMUT) موجودہ ذمہ داریوں کیساتھ ساتھ یکم اپریل 2026 سے ڈائریکٹر انفارمیشن جموں وکشمیر کا اضافی چارج سنبھالیں گی، اور امیت گپتا آئی اے ایس (2021-AGMUT) کو سب ڈویژنل مجسٹریٹ پہلگام تعینات کیا گیا ہے۔ ایک اور اقدام میں راجیش کمار شاون جے کے اے ایس کو ڈائریکٹر فوڈ، سول سپلائیز وامور صارفین جموں مقرر کیا گیا ہے جبکہ قیصر محمود جے کے اے ایس کو اس ذمہ داری سے فارغ کر کے مزید احکامات تک کیلئے جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سے منسلک رہیں گے۔ سرکاری حکمنامے کے مطابق مس مہمادن آئی اے ایس ایڈیشنل سیکریٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کو ایڈیشنل سیکریٹری ریذیڈنٹ کمشنر نئی دہلی کا اضافی چارج سونپا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 8

(پی ڈی ایس) کے تحت مٹی کی تیل کی عارضی فراہمی کی اجازت دے دی ہے جن میں وہ علاقے بھی شامل ہیں جو پہلے مٹی کے تیل سے دور رکھے گئے تھے۔ یہ فیصلہ مغربی ایشیاء میں ایک ماہ سے جاری جنگ کے بعد کیا گیا ہے جس کے باعث توانائی سپلائی چین خاص طور پر ایل پی جی کھانا پکانے والی گیس متاثر ہوئی ہے۔ بھارت اپنی گیس کی ضروریات کا تقریباً 60 فیصد درآمد کرتا ہے، جس میں سے 85 سے 90 فیصد خلیجی ممالک سے آتا ہے۔ جنگ کے باعث ان سپلائیز میں رکاوٹ پیدا ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں ہوٹلوں اور ریستورانوں جیسے کمرشل صارفین کو گیس کی فراہمی محدود کر دی گئی ہے۔ اگرچہ گھریلو صارفین کو دستیاب ایل پی جی کی فراہمی میں ترجیح دی جا رہی ہے، تاہم محدود ذخائر کے باعث گھبراہٹ میں خریداری اور لمبی قطاریں دیکھنے میں آئی ہیں۔

بقیہ نمبر 9

پلوامہ میں نجی یونیورسٹی کے قیام کیلئے شیخ العالم یونیورسٹی کا قیام عمل میں لانے کی پیش کی تھی۔ ایوان میں نیشنل کانفرنس کے ممبران نے شیخ العالم یونیورسٹی کے قیام کی بل کی مخالفت کی جس کے نتیجے میں پرائیویٹ بل کو مسترد کر دیا گیا۔

بقیہ نمبر 10

دوران بارش کی کمی 50 فیصدی سے کم ہو کر 45 فیصد رہ گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کے بیشتر علاقوں میں موسم ناساز گار رہنے کے امکانات ہیں اور موسلا دھار بارش کو بھی خارج از امکان قرار نہی دیا جا سکتا۔ محکمہ کے مطابق 31 مارچ کو موسم میں بہتری آنے کی توقع ہے تاہم یکم اور 2 اپریل کو وادی میں ہلکی بونداباندھی کے امکانات بھی موجود ہیں جبکہ 3 سے 7 اپریل کے دوران برفباری پہاڑی علاقوں میں ہونے کی گنجائش بھی موجود ہے۔

بقیہ نمبر 11

وصول کی جاتی ہے۔ حکومت نے اعتراف کیا کہ قومی ایجوکیشن پالیسی ملک بھر میں آٹھویں تک مفت اور لازمی تعلیم کی ضمانت دیتا ہے، مگر سرکاری اسکولوں میں فیس کے قواعد وضوابط متعلقہ حکام کے جاری کردہ آرڈرز اور انتظامی ہدایات کے مطابق ہی نافذ رہتے ہیں۔ اسمبلی میں یہ مسئلہ بھی اٹھایا گیا کہ پی ایم پوشن (سابقہ مڈ ڈے میل اسکیم) کے تحت کام کرنے والے باورچی کو محض 1000 روپے ماہانہ اعزازیہ دیا جاتا ہے، جو کہ نہایت قلیل ہے۔ جواب میں حکومت نے بتایا کہ ان کُکس کو یہ اعزازیہ دس ماہ کے لیے دیا جاتا ہے اور یہ رقم 10:90 کے شیئرنگ پیٹرن پر مبنی ہے، جس میں مرکزی حکومت کا حصہ 90 فیصد ہے۔

بقیہ نمبر 12

مزید 45 دن کی تحقیقات کی توسیع کی تھی۔ 25 فروری کو جموں وکشمیر پولیس دونوں ملزمان کو پروڈکشن وارنٹ پر دہلی لائی۔

بقیہ نمبر 13

کہ اس مسئلے پر توجہ دینا ضروری ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ بھرتیوں یا تعیناتیوں کو مکمل طور پر مقامی سطح تک محدود کرنے سے انتظامی مسائل پیدا ہوں گے، جیسے اضافی کیڈر کی ضرورت، بلاک سطح پر موزوں امیدواروں کی کمی اور نرمی کی ضرورت، جو امتیازی سلوک کا باعث بن سکتی ہے۔ مزید برآں، انہوں نے کہا کہ اس طرح کی پالیسی سے ریزرویشن کے تقاضوں کو پورا کرنا مشکل ہو جائے گا اور چھوٹے بلاکس میں ترقی کے مواقع بھی محدود ہو جائیں گے، جس سے ایک ہی وقت میں بھرتی ہونے والے ملازمین کے درمیان عدم مساوات پیدا ہو سکتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اگرچہ رکن اسمبلی کی جانب سے اٹھایا گیا مسئلہ اہم ہے، لیکن پیش کردہ بل اس کا مناسب حل نہیں ہے۔ انہوں نے بل واپس لینے کی اپیل کرتے ہوئے یقین دلایا کہ حکومت اس معاملے کو حل کرنے کے لیے متبادل اقدامات پر غور کرے گی۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

عظیم شخصیات نے نئی سوچ کو فروغ دیا اور خود اعتمادی کو بیدار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پالی میں پیدا ہونے والی میرابائی بھکتی تحریک کی نمایاں رہنما تھیں اور انہیں عقیدت، سپردگی اور ایثار کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے اوڈیشہ کی ثقافتی، روحانی اور فنکارانہ روایات پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ ریاست ہزاروں برسوں پر محیط بھارت کے سنہری ثقافتی اور روحانی دور کی عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ 261 قبل مسیح میں شہنشاہ اشوک کے دور سے لے کر آج تک، جب اسے کلنگا کہا جاتا تھا، اس سرزمین نے ایک مضبوط بھارت کی تعمیر میں انمول کردار ادا کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے دونوں ریاستوں کی عظیم شخصیات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی خدمات نے قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ریاستوں کی شخصیات نے بھکتی کے ذریعے مقصدیت کو فروغ دیا، جبکہ ان کی لوک ثقافت، موسیقی، اقدار اور صنعتی ترقی نے "ایک بھارت، شریشٹھ بھارت" کے نظریے کو مضبوط کیا اور سماجی اصولوں کو برقرار رکھا۔ اس موقع پر مختلف تعلیمی اداروں کے افسران، طلبہ، اساتذہ اور جموں وکشمیر میں مقیم راجستھان اور اوڈیشہ کے افراد بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔

102

ڈھانچوں کی بحالی، مرمت، تحفظ اور مینٹیننس کی سکیمیں بھی شامل ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، ''ان اقدامات کا مقصد علاقے کے بھرپور ثقافتی اور تعمیراتی ورثے کو محفوظ بنانا اور منصوبہ بندی اور دیرپا طریقے سے ثقافتی اور مذہبی سیاحت کو فروغ دینا ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ محکمہ سیاحت جموں وکشمیر کیبل کار کارپوریشن سے سیاحت کے کچھ اثاثے لینے کے عمل میں ہے جس میں شکارگاہ میں چار ایکو لاگ ہٹس اور ایک ٹورسٹ فسیلیٹیشن سینٹر شامل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان اثاثوں کو باضابطہ طور پر حاصل کرنے کے بعد مرحلہ وار بحال کر کے فعال بنایا جائے گا۔

103

کیا ہے۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر اور سینئر لیڈر ایم ایل اے عیدگاہ حاجی مبارک گل نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

104

مبنی ہیں، جس کا مقصد معاشرے کے آخری فرد کی فلاح و بہبود کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی صرف ایک سیاسی جماعت نہیں بلکہ 'سب سے پہلے ملک' کے نظریے، نظم وضبط اور خدمت کے جذبے پر قائم ایک مشن ہے۔ انہوں نے کارکنوں کو ہدایت دی کہ وہ نچلی سطح پر عوام کے ساتھ مضبوط رابطہ قائم کریں، ان کے مسائل کو سمجھیں اور حکومتی اسکیموں کے موثر نفاذ کو یقینی بنائیں۔ اشوک کول نے مزید کہا کہ ایک تربیت یافتہ کارکن تنظیم کی ریڑھ کی ہڈی ہوتا ہے اور منظم تربیت کے ذریعے ایسے باصلاحیت اور مخلص کارکن تیار کیے جا رہے ہیں جو وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن کو آگے بڑھا سکیں اور ہر بوتھ پر پارٹی کو مضبوط بنا سکیں۔ انہوں نے پارٹی کیڈر میں تنظیمی مضبوطی اور نظریاتی وضاحت کی اہمیت کو بھی اجاگر کیا۔ دیگر مقررین نے بھی تنظیمی اتحاد، تعلقات عامہ اور عوامی رابطہ مہم کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کارکنوں کو پارٹی کے اصولوں پر کاربند رہنے کی تلقین کی۔

105

نے مزید کہا کہ غیر موسمی بارش نے بھی تعمیراتی سرگرمیوں پر منفی اثر ڈالا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ معاوضے کی ادائیگی میں تاخیر، قبضوں کو ہٹانے اور یوٹیلیٹیز کی منتقلی نے مجموعی طور پر ٹائم لائن میں تاخیر کا باعث بنا ہے۔

106

کاموں کو عوامی مفاد میں ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے گا اور عوام کی دیگر شکایات کو بھی جلد حل کیا جائے گا۔ پارٹی رہنماؤں نے ڈپٹی کمشنر صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے صبر وتحمل کے ساتھ ان کی بات سنی اور یقین دہانی کرائی کہ نشاندہی کیے گئے مسائل کے ازالے کا عمل فوری طور پر شروع کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

107

امداد اور سہولیات فراہم کرنے میں اپنے کلیدی کردار سے آگاہ کیا گیا۔ ماہرین نے اسکیم کے مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ پی ایم راحت ایک مربوط اور فوری ردعمل کا نظام فراہم کرتی ہے، جس کے تحت سڑک حادثات کے معاملات کو بروقت مداخلت اور منظم طریقہ کار کے ذریعے حل کیا جاتا ہے۔ تربیت کے دوران eDAR کو ایک اہم اور جان بچانے والے ڈیجیٹل ٹول کے طور پر اجاگر کیا گیا۔ افسران کو حادثات سے متعلق ڈیٹا کی بروقت اور درست اپ لوڈنگ کے بارے میں رہنمائی فراہم کی گئی تاکہ خدمات کی فراہمی میں شفافیت اور تیزی کو یقینی بنایا جا سکے۔ شرکاء کو مختلف عملی پہلوؤں جیسے سسٹم کے باہمی روابط، طریقہ کار اور بروقت رپورٹنگ کی اہمیت سے بھی آگاہ کیا گیا تاکہ شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دیا جا سکے۔ اس موقع پر مختلف محکموں کے درمیان قریبی تال میل کو اس اسکیم کے کامیاب نفاذ کے لیے نہایت اہم قرار دیا گیا۔

108

رپورٹ دی ہے کہ یہ عمارت 65 سال سے زائد پرانی ہے اور اپنی کارآمد مدت پوری کر چکی ہے۔ وزیر صحت نے کہا کہ گاندھی نگر ہسپتال کی 160 بستروں کی صلاحیت کو بحال کرنے اور اسے مکمل طور پر فعال بنانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جا رہے ہیں تاکہ مریضوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ غیر محفوظ عمارت کو منہدم کرنے اور نئی ہسپتال عمارت کی تعمیر کے لئے ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں نے محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے ساتھ معاملہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈائریکٹوریٹ آف ہیلتھ سروسز جموں کی جانب سے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو نئی ہسپتال عمارت کے لئے سہولیات اور عملی ضروریات کے حوالے سے سفارشات پیش کرے گی۔ اس کمیٹی کی رپورٹ اور سفارشات عمارت کے نقشے اور تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) کو حتمی شکل دینے میں مددگار ثابت ہوں گی۔

109

کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا، جس میں رجسٹریشن، بکنگ، قرضہ سہولت اور دیگر خدمات کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کیا جائے تاکہ کاروبار میں آسانی پیدا ہو۔ انہوں نے مزید ہدایت دی کہ مشن یووا اور وزیر اعظم روزگار تخلیق پروگرام جیسی اسکیموں کو موثر طریقے سے استعمال میں لایا جائے تاکہ ہوم اسٹے آپریٹرز کو آسان مالی معاونت فراہم کی جا سکے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے سود میں رعایت جیسے اقدامات پر بھی غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ان منصوبوں کی طویل مدتی پائیداری یقینی بنائی جا سکے۔ سیکریٹری سیاحت ڈاکٹر آشیش چندر ورما نے ہوم اسٹے کے فروغ کے لیے کی گئی پالیسی اصلاحات کی تفصیلی جانکاری پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ رجسٹریشن کے عمل کو مکمل طور پر ڈیجیٹل بنا دیا گیا ہے جس سے یہ زیادہ آسان اور صارف دوست ہو گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ رہنما اصولوں میں متعدد تبدیلیاں کی گئی ہیں تاکہ رکاوٹوں کو دور کر کے زیادہ سے زیادہ شمولیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ محکمہ نے ہوم اسٹے کو گھریلو ٹیرف زمرے میں شامل کرنے کے لیے پاور ڈیولپمنٹ اور جل شکتی محکموں کے ساتھ معاملہ اٹھایا ہے، اور اسٹیک ہولڈرز کی مانگ کے مطابق انہیں ضروری خدمات کا درجہ دینے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ فی ہوم اسٹے یونٹ کمروں کی تعداد چار سے بڑھا کر چھ کر دی گئی ہے اور رجسٹریشن کے عمل کو ہموار بنانے کے لیے معائنہ کمیٹیوں کی ازسرنو تشکیل کی گئی ہے۔ مینیجنگ ڈائریکٹر جموں وکشمیر بینک اپنتا وا چڑجی نے اجلاس کو بتایا کہ بینک نے ہدایات کے مطابق ایک خصوصی قرضہ اسکیم شروع کی ہے، جس کے تحت 30 لاکھ روپے تک کی مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے، جبکہ فی کمرہ 5 لاکھ روپے تک قرض کی سہولت موجود ہے، اور شرح سود 8.2 فیصد رکھی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیاحت شعبے سے وابستہ افراد کے لیے "ٹورازم کریڈٹ کارڈ" متعارف کرانے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ٹی ڈی سی شریا سنگھل نے اجلاس کو بتایا کہ اب تک یونین ٹیریٹری میں 2600 سے زائد ہوم اسٹے رجسٹر کیے جا چکے ہیں، جن میں 19,300 سے زیادہ کمرے شامل ہیں۔ انہوں نے ہوم اسٹے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر روشنی ڈالی، جن میں ایک نئی پالیسی کی تیاری بھی شامل ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ دیگر ریاستوں کی طرز پر ثانوی جائیدادوں کو باقاعدہ بیڈ اینڈ بریک فاسٹ (B&B) فریم ورک کے تحت لایا جائے۔ مزید برآں، انہوں نے بتایا کہ ہوم اسٹے مالکان کی رجسٹریشن کے لیے سرکاری سیاحتی ویب سائٹ پر ایک خصوصی پورٹل تیار کیا گیا ہے، اور اویو (OYO) سمیت دیگر ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے ذریعے تربیت اور مارکیٹنگ معاونت بھی فراہم کی جا رہی ہے۔

110

ساتھ انجام دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری پالیسی سازی اور منصوبہ بندی کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے، جو وسائل کی منصفانہ تقسیم کی بنیاد فراہم کرتی ہے اور مجموعی ترقیاتی عمل میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ تربیتی پروگرام کے دوران افسران کو مردم شماری کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، جن میں فیلڈ عملے کے کردار اور ذمہ داریاں، ڈیٹا جمع کرنے کے طریقہ کار، اور ہاؤس لسٹنگ و ہاؤ؟ سنگ مردم شماری کے مرحلے کے ہموار انعقاد کے لیے ضروری رابطہ کاری شامل ہیں۔ ڈی سی نے افسران پر زور دیا کہ وہ تربیتی سیشنز میں فعال شرکت کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ مردم شماری کا عمل ضلع کے تمام علاقوں میں منظم اور موثر انداز میں مکمل کیا جائے۔ اس پروگرام میں مختلف محکموں کے ضلع اور چارج سطح کے افسران واہلکار شریک ہیں۔

111

نے بھی اجلاس میں شرکت کی اور اٹھائے گئے مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس کے دوران وفد نے انتظامیہ کو مختلف مسائل سے آگاہ کیا، جن میں ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹرز (DICs) میں افسران کی دستیابی، اداٹیکیوں میں تاخیر، زمین کے استعمال میں تبدیلی (CLU) کی منظوریوں میں تاخیر، بینکاری سے متعلق رکاوٹیں، لیبر سے جڑے مسائل اور کاروبار میں آسانی کے نظام کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت شامل ہے۔ وفد نے ایم ایس ایم ای ڈیولپمنٹ ایکٹ کے موثر نفاذ اور صنعت کاروں کے لیے صلاحیت سازی سے متعلق ورکشاپس کے انعقاد کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ مزید برآں نمائندوں نے غیر فروخت شدہ مال کے ذخیرے میں اضافے، خام مال کی فراہمی میں ممکنہ رکاوٹوں، مال برداری کے بڑھتے اخراجات اور ان عوامل کے کاروبار کے تسلسل پر اثرات پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے مقامی افرادی قوت کی مہارت میں اضافہ (اسکلنگ اور اپ اسکلنگ) کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ پیداوار، مسابقت اور مقامی مزدوروں کی دستیابی کو بہتر بنایا جا سکے۔ ڈائریکٹر انڈسٹریز اینڈ کامرس نے اٹھائے گئے مسائل کے حوالے سے موجودہ صورتحال اور جاری اقدامات کا جائزہ پیش کرتے ہوئے وفد کو محکمے کی جانب سے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر نے وفد کے خدشات کو تحمل اور تفصیل کے ساتھ سنا اور یقین دلایا کہ تمام جائز مسائل کو متعلقہ حکام کے ساتھ اٹھا کر بروقت حل یقینی بنایا جائے گا۔ وفد نے اجلاس منعقد کرنے اور خاص طور پر خلیجی صورتحال کے باعث تجارتی راستوں میں خلل اور معاشی غیر یقینی کے تناظر میں ان کے مسائل پر فوری توجہ دینے پر ڈویژنل کمشنر کا شکریہ ادا کیا۔

112

جاری ہیں۔ وزیر نے ایوان کو یہ بھی بتایا کہ ڈیڈی بال سے ڈورو پا مین تک تجویز کردہ کلوزڈ کنڈوٹ پائپ لائن پراجیکٹ ٹیکنو اکنامک تشخیص کے مرحلے میں ہے جو حکومت کی طرف سے کسانوں کو پائیدار اور یقینی آبپاشی کی فراہمی پر زور کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ڈورو حلقہ میں تمام زیر التواء آبپاشی کے ڈی پی آرز فعال طور پر زیر غور ہیں اور انہیں فنڈز کی دستیابی کے مطابق ترجیحی اور مرحلہ وار طریقے سے اٹھایا جائے گا۔ وزیر نے مزید کہا کہ برنگی کو پانی فراہم کرنے والے ذرائع میں ڈسچارج میں نمایاں کمی آئی ہے اور محکمہ متبادل اور دیرپا ذرائع کی تلاش میں سرگرم ہے تاکہ علاقے میں زرعی ضروریات کیلئے قابل اعتماد آبپاشی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

113

بینکوں اور اسپانسرنگ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ ترجیحی شعبوں میں قرضوں کی فراہمی کے اہداف کے حصول پر خصوصی توجہ دیں اور عوام کو بینکنگ سہولیات تک آسان رسائی فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ مالی شمولیت کی اسکیموں کو مزید مضبوط بنایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحقین تک فائدہ پہنچ سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرکاری اسکیموں کے تحت قرضوں کی فراہمی میں پیش رفت کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے اور کمزور کارکردگی دکھانے والی بینک شاخوں کا معاملہ متعلقہ ایچ آر ڈویژن کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے بینکوں اور محکموں کے درمیان قریبی تال میل کو ناگزیر قرار دیا تاکہ بے روزگار نوجوان آسانی سے اپنے روزگار کے یونٹس قائم کر سکیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ سرینگر میں کام کرنے والے بینکوں نے مالی سال 2025-26 کے دسمبر سہ ماہی تک مختلف اسکیموں کے تحت 7736 کروڑ روپے کے قرضے فراہم کیے، جو مقررہ ہدف کا 157 فیصد ہے۔ مزید برآں، ضلع میں مجموعی ڈپازٹس 39258.30 کروڑ روپے جبکہ ایڈوانسز 26765.89 کروڑ روپے ریکارڈ کیے گئے۔ آخر میں ڈپٹی کمشنر نے مالی سال 2026-27 کے لیے ضلع سرینگر کا پوٹینشل لنکڈ کریڈٹ پلان (PLP) بھی جاری کیا، جس کا مقصد ضلع کی ترقیاتی ترجیحات کے مطابق قرضوں کی منصوبہ بندی کے لیے ایک جامع روڈ میپ فراہم کرنا ہے۔

114

کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں، عوام میں بیماری سے بچاؤ اور علاج کے حوالے سے آگاہی مہم چلائی جائے گی تاکہ لوگوں کو بروقت طبی سہولیات حاصل ہوں۔ اس کے ساتھ 'آیوشمان آروگیہ شویر' اور 'نکشے مترا' پروگراموں کے ذریعے ٹی بی کے مریضوں کو سہولیات فراہم کرنے اور کمیونٹی کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس مہم کا مقصد ضلع بھر میں ٹی بی کے خاتمے کی کوششوں کو مزید مضبوط بنانا اور قومی سطح پر ٹی بی مکت بھارت کے ہدف کے حصول میں اپنا کردار ادا کرنا ہے۔

115

عنایتی، صوبائی صدر پیرزادہ محمد یاسین زہرا اور میر غلام محمد ساقی نے بھی سوگواران کیساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔ یاد رہے مرحوم غلام احمد مصطفیٰ عاصمی جناب مفتی اعظم کے خالو جان اور پیرزادہ فیاض صاحب کے برادر اکبر تھے۔ اس سانحہ ارتحال پر علامہ مولانا شوکت حسین کینگ، ڈاکٹر پروفیسر محمد طیب کاملی، سجادہ نشین درگاہ اکملیہ الحاج میر سید شفاعت احمد کاملی، سجادہ نشین خانقاہ معلی شاہد نعمان شاہی، سجادہ نشین درگاہ علوی قادریہ صاحبزادہ سید مجتبیٰ علوی قادری، مولانا خورشید احمد قانونگو اور سید محمد اشرف کاملی نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

کیمرون گرین اگلے ۱۰ سے ۱۲ دنوں تک گیند بازی نہیں کریں گے

ممبئی، ۳۰ مارچ (یو این آئی): کرکٹ آسٹریلیا (سی اے) نے واضح کر دیا ہے کہ اسٹار آل راؤنڈر کیمرون گرین اگلے ۱۰ سے ۱۲ دنوں تک گیند بازی نہیں کریں گے۔ یہ وضاحت ان قیاس آرائیوں کے بعد سامنے آئی ہے جو کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے آئی پی ایل ۲۰۲۶ کے افتتاحی میچ میں ان کے کردار کو لے کر کی جا رہی تھیں۔ اتوار (۲۹ مارچ) کو وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ممبئی انڈینز کے خلاف کھیلے گئے میچ میں گرین تیسرے نمبر پر بلے بازی کے لیے آئے اور ۱۰ گیندوں پر ۱۸ رنز بنائے۔ تاہم، کولکتہ کے کپتان اجنکیا رہانے نے انہیں چھ بولنگ آپشنز میں شامل نہیں کیا، جبکہ ممبئی انڈینز نے ۲۲۱ رنز کا بڑا ہدف ۵ گیندیں قبل ہی حاصل کر لیا۔ میچ کے بعد جب رہانے سے گرین کی گیند بازی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے مختصر جواب دیا، «کرکٹ آسٹریلیا سے پوچھیں۔» کرکٹ آسٹریلیا کے ترجمان نے اب تصدیق کی ہے کہ ۲۶ سالہ گرین کمر کی معمولی تکلیف سے چھٹکارا حاصل کر رہے ہیں، اسی لیے وہ مختصر مدت کے لیے گیند بازی سے دور رہیں گے۔ یاد رہے کہ گرین ۲۰۲۳ کے آخر میں کمر کی ایک بڑی سرجری کروا چکے ہیں۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ، «کیمرون اس وقت انڈیا میں اپنے بولنگ لوڈ کو دوبارہ ترتیب دے رہے ہیں اور امید ہے کہ وہ ۱۰-۱۲ دنوں میں واپسی کریں گے۔ کے کے آر کو اس بارے میں مکمل طور پر آگاہ کر دیا گیا ہے۔» کیمرون گرین آئی پی ایل کی تاریخ کے مہنگے ترین غیر ملکی کھلاڑی ہیں جنہیں ۲۵،۲۰ کروڑ روپے میں خریدا گیا، اسی لیے ان کے کردار پر سب کی نظریں جمی ہوئی ہیں۔ اس بار آئی پی ایل میں آسٹریلوی کھلاڑیوں کے ورک لوڈ اور انجری مینجمنٹ پر کافی بحث ہو رہی ہے۔ جوش ہیزل ووڈ رائل چیلنجرز بنگلورو کے ساتھ جڑ چکے ہیں لیکن پہلے میچ کے لیے فٹ نہیں تھے۔ مچل اسٹارک کندھے اور کہنی کی انجری کی وجہ سے ٹورنامنٹ کے ابتدائی مرحلے میں دستیاب نہیں ہیں۔ پیٹ کمنز: کمر کی تکلیف کی وجہ سے فی الحال باہر بیٹھے ہیں۔ نیتھن ایلس اور جیک ایڈورڈز انجری کے باعث پورے ٹورنامنٹ سے باہر ہو چکے ہیں۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے لیے یہ صورتحال تشویشناک ہے کیونکہ انہوں نے گرین پر بھاری رقم خرچ کی ہے۔

کارتک کو موقع ملنے کا امکان

بھرت پور، ۳۰ مارچ (یو این آئی): کرکٹ کھلاڑی مہندر سنگھ دھونی کے آئی پی ایل میچ کے دوران زخمی ہونے کے بعد، راجستھان کے بھرت پور سے تعلق رکھنے والے مایہ ناز بلے باز کارتک شرما کو چنئی کی ٹیم میں شامل کیے جانے پر بھرت پور ڈویژن کے کرکٹ شائقین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، ۱۴،۲۰ کروڑ روپے میں چنئی کے لیے فروخت ہونے والے بھرت پور کے رہائشی کارتک شرما نے آئی پی ایل میں بطور وکٹ کیپر بیٹر (وکیٹ کیپر بلے باز) چنئی کی ٹیم میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ کرکٹ سے وابستہ ذرائع کا کہنا ہے کہ اب چنئی کی ٹیم کی حتمی الیون (پلیئنگ ۱۱) میں شامل سنجو سیمسن یا کارتک شرما میں سے کوئی ایک ٹیم کے لیے وکٹ کیپنگ کے فرائض انجام دے گا، جس پر بھرت پور کے کرکٹ شائقین کی نظریں جمی ہوئی ہیں۔ مقامی شائقین کو امید ہے کہ کارتک شرما کو میدان میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھانے کا بھرپور موقع ملے گا، جو ضلعے کے لیے ایک بڑے اعزاز کی بات ہے۔

کا ہیری کو برقرار رکھنے کا فیصلہ

دبئی، ۳۰ مارچ (یو این آئی) بائرن میونخ ہیری کین سے علیحدگی کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی، تاہم کلب نے تسلیم کیا ہے کہ سعودی عرب کی جانب سے کسی 'غیر معمولی' پیشکش پر غور وخوض کیا جاسکتا ہے۔ ہیری کین ۲۰۲۳ میں ٹوٹنہم ہاٹ اسپر سے بائرن میونخ میں شامل ہونے کے بعد سے شاندار فارم میں ہیں، انہوں نے تمام مقابلوں میں محض ۱۳۶ میچوں میں ۱۳۳ گول اسکور کرنے کا ناقابل یقین ریکارڈ قائم کیا ہے۔ موجودہ سیزن ممکنہ طور پر ان کا اب تک کا بہترین سیزن ثابت ہو رہا ہے، جس میں انہوں نے صرف ۲۶ بنڈس لیگا میچوں میں ۳۱ گول اور مجموعی طور پر ۴۰ میچوں میں ۴۸ گول داغے ہیں۔ کین نے ۱۸ مارچ ۲۰۲۶ کو جنوبی جرمنی کے شہر میونخ میں ایف سی بائرن میونخ اور اٹلانٹا کے درمیان کھیلے گئے یوئیفا چیمپئنز لیگ کے راؤنڈ آف ۱۶ کے دوسرے مرحلے کے میچ کے دوران گول کرنے کا جشن منایا۔ ۳۲ سالہ کھلاڑی کا معاہدہ اگلے سیزن کے اختتام تک ہے۔

سیف جیسے کھلاڑیوں کو نظر انداز کرنا افسوسناک: لیہمن

لندن، ۳۰ مارچ (یو این آئی) نارتھمپٹن شائر کے ہیڈ کوچ ڈیرن لیہمن نے کہا ہے کہ انگلینڈ کے کھلاڑی کاؤنٹی کرکٹ کافی نہیں کھیلتے اور سلیکٹرز نے ڈومیسٹک سطح کے ٹیلنٹ کو نظر انداز کیا ہے۔ لیہمن نے امید ظاہر کی کہ حالیہ ایشز سیریز میں بدترین شکست کے بعد ای سی بی اس سیزن میں فرسٹ کلاس کاؤنٹی ٹیموں کے ساتھ بہتر رابطہ قائم کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے انگلینڈ کے مینجنگ ڈائریکٹر روب کی اور ٹیسٹ کپتان بین اسٹوکس سے بھی بات کی، کیونکہ اپنے پہلے سال میں انہوں نے کسی انگلش سلیکٹر کو نہیں دیکھا تھا۔ نارتھمپٹن شائر کے ۲۷ سالہ بلے باز سیف زیب گزشتہ سیزن میں ۱،۲۵۴ رنز کے ساتھ ملک کے ٹاپ اسکورر رہے، جن کی اوسط تقریباً ۶۵ رہی اور انہوں نے چھ سنچریاں بھی بنائیں، اس کے باوجود انہیں انگلینڈ لائنز کے سرمائی دورے کے لیے نظر انداز کیا گیا۔ لیہمن نے کہا، "میرے خیال میں ای سی بی اس معاملے میں بہتری لانے کی کوشش کرے گا، لیکن کھلاڑی کاؤنٹی کرکٹ کم کھیلتے ہیں اور انہیں زیادہ کھیلنا چاہیے، اگرچہ یہ فیصلہ میرے اختیار میں نہیں ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ای سی بی کاؤنٹی ٹیموں کے قریب آنا چاہتا ہے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ تمام کاؤنٹیوں کی آواز سنی جائے۔ ان کے مطابق کئی ایسے باصلاحیت کھلاڑی ہیں جنہیں موقع مل سکتا تھا اگر ان پر زیادہ توجہ دی جاتی۔ گزشتہ ایشز سیریز میں، جس میں انگلینڈ کو ۴-۱ سے شکست ہوئی، ٹیم کے زیادہ تر کھلاڑیوں نے ۲۰۲۵ میں محدود کاؤنٹی میچز کھیلے۔ صرف چند کھلاڑی ہی چار سے زیادہ میچ کھیل سکے، جبکہ کچھ نے ایک یا دو میچ ہی کھیلے اور بعض کھلاڑی انجری کے باعث بالکل نہیں کھیل سکے۔ دوسری جانب روب کی نے کہا کہ قومی ٹیم اور کاؤنٹی کرکٹ کے درمیان رابطہ مضبوط کرنے کے لیے ایک نیا "کاؤنٹی انسائٹ گروپ" بنایا جائے گا، جو کھلاڑیوں کے انتخاب کے لیے فیڈبیک فراہم کرے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ٹیم سلیکشن کسی غیر رسمی طریقے سے نہیں بلکہ ایک منظم اسکاؤٹنگ نیٹ ورک اور ڈیٹا اینالیسس کے ذریعے کیا جاتا ہے، جہاں ہر گیند کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ روب کی نے کہا کہ یہ نیا گروپ سیزن کے دوران کئی بار ملاقات کرے گا تاکہ ممکنہ کھلاڑیوں کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کی جا سکیں، خاص طور پر ایسے کھلاڑی جو بہترین بولرز کے خلاف مستقل مزاجی سے بڑے اسکور بنانے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ یو این آئی۔ م س

افریقہ کپ کی ٹیموں میں اضافے پر غور

جوہانسبرگ، ۳۰ مارچ (یو این آئی) کنفیڈریشن آف افریقن فٹبال کے صدر پاٹریس موتسیپے نے کہا ہے کہ افریقہ کپ آف نیشنز میں ٹیموں کی تعداد ۲۴ سے بڑھا کر ۲۸ کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ کنفیڈریشن آف افریقن فٹبال (سی اے ایف) کے صدر پاٹریس موتسیپے نے یہ بات اتوار کے روز ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس میں کہی۔ انہوں نے تاہم یہ واضح نہیں کیا کہ ٹورنامنٹ کے فارمیٹ میں کس طرح تبدیلی کی جائے گی یا اس توسیع کا اطلاق کب سے ہوگا۔ واضح رہے کہ افریقہ کپ آف نیشنز کو اس سے قبل ۲۰۱۹ میں ۱۶ ٹیموں سے بڑھا کر ۲۴ ٹیموں تک توسیع دی گئی تھی۔ پاٹریس موتسیپے نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ ۲۰۲۷ کا ٹورنامنٹ شیڈول کے مطابق کینیا، تنزانیہ اور یوگنڈا میں منعقد ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ۲۰۲۸ میں ایک اضافی ایڈیشن کے بعد اس مقابلے کو چار سالہ سائیکل میں منتقل کیا جائے گا۔ سی اے ایف کے صدر کے مطابق ۲۰۲۹ میں ایک نئی نیشنل لیگ طرز کی سالانہ مسابقت بھی متعارف کرانے کا منصوبہ ہے، جس کے تحت ہر دو سال بعد ۱۶ ٹیموں پر مشتمل فائنل ٹورنامنٹ کھیلا جائے گا۔

پکل بال لیگ کی بنگلورو تک توسیع

بنگلورو، ۳۰ مارچ (یو این آئی) سینٹر کورٹ پکل بال لیگ نے اپنی توسیع کا اعلان کرتے ہوئے بنگلورو ایڈیشن شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے تحت نئے فرنچائز مالکان کا اعلان پیر کو کھلاڑیوں کی نیلامی میں کیا جائے گا۔ یہ لیگ سینٹر کورٹ اسپورٹس اینڈ انٹرٹینمنٹ کے زیر اہتمام منعقد کی جا رہی ہے اور بنگلورو ایڈیشن گزشتہ سال حیدرآباد میں کامیاب پہلے سیزن کے بعد اگلا اہم قدم ہے۔ نیلامی میں ۲۰۰ سے زائد رجسٹرڈ کھلاڑی حصہ لیں گے، جن میں سے ۶۰ کھلاڑیوں کو چھ فرنچائز ٹیموں میں منتخب کیا جائے گا۔ ہر ٹیم میں ۱۰ کھلاڑی شامل ہوں گے، جن میں کم از کم تین خواتین کھلاڑیوں کی موجودگی لازمی ہوگی۔ منتظمین اس موقع پر چھ فرنچائز مالکان کے ناموں کا بھی اعلان کریں گے، جو لیگ کی توسیع میں ایک اہم سنگ میل تصور کیا جا رہا ہے۔ یہ ٹورنامنٹ ۱۸ اپریل سے ۳۰ مئی تک کھیلا جائے گا، جس کے میچز سات ہفتوں تک ہر ہفتہ کو منعقد ہوں گے۔ تمام میچز یوٹیوب پر براہ راست نشر کیے جائیں گے، جبکہ وینیو کا حتمی اعلان ابھی باقی ہے۔ حیدرآباد ایڈیشن میں شائقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جہاں فائنل میں ۳،۰۰۰ سے زائد افراد موجود تھے جبکہ پورے سیزن میں تقریباً ۹،۰۰۰ افراد نے میچز دیکھے۔ اس دوران تفریحی پروگرامز بھی پیش کیے گئے، جن میں معروف گلوکار کی علی کی پرفارمنس شامل تھی۔

اروناچل دوڑ میں سونے کے تمغے جیت لیے

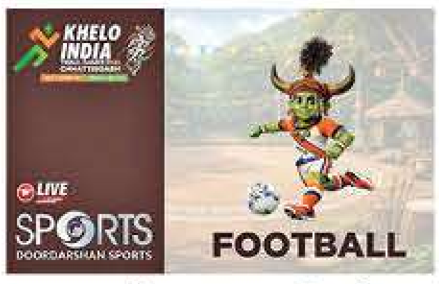

رائے پور، ۳۰ مارچ (یو این آئی) اروناچل پردیش کی مڈل ڈسٹنس رنر نیڈی تگی نے خواتین کی ۵۰۰۰ میٹر دوڑ میں سونے کا تمغہ جیتا، جبکہ مردوں کے زمرے میں مہاراشٹر کے گووند پاڈیکر اور سورج ماشی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بالترتیب پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کی۔ دریں اثنا، بے وقت بارش کی وجہ سے پیر کے روز کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز ۲۰۲۶ کے چھٹے دن ایتھلیٹکس مقابلوں کا شام کا سیشن منسوخ کرنا پڑا۔ آج یہاں منعقدہ مقابلے میں، تگی نے پوری دوڑ کے دوران خود پر قابو رکھا اور آخری ۲۰۰ میٹر میں بھرپور رفتار (اسپرنٹ) دکھاتے ہوئے ۱۸:۲۴،۶۶ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ مردوں کی ۵۰۰۰ میٹر دوڑ میں مہاراشٹر کے گووند پاڈیکر (۱۵:۱۱،۳۵ سیکنڈ) نے سونے اور سورج ماشی (۱۵:۱۱،۶۴ سیکنڈ) نے چاندی کا تمغہ جیتا۔ نیڈی تگی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، «میں اکیڈمیوں پر توجہ دینے کے بعد واپسی کر رہی ہوں اور یہاں گولڈ میڈل جیت کر بہت خوش ہوں۔ اب جبکہ میری گریجویشن مکمل ہو گئی ہے، میرا پورا دھیان نیشنل کیمپ میں جگہ بنانے اور بین الاقوامی مقابلوں کے لیے ہندوستانی ٹیم میں منتخب ہونے پر ہے۔» نیڈی تگی کی اس جیت کے ساتھ ہی اروناچل پردیش نے میڈل ٹیبل پر اپنی تیسری پوزیشن مستحکم کر لی ہے، جس کے کھاتے میں اب ۶ سونے، ۱ چاندی اور ۲ کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ دوسری طرف، کرناٹک نے امبیکاپور میں کشتی کے مقابلوں میں دو سونے کے تمغے جیت کر اپنی برتری مزید مضبوط کر لی ہے۔

ٹائیگر ووڈز کو وینیسا ٹرمپ کی وارننگ

واشنگٹن، ۳۰ مارچ (یو این آئی) امریکی گالف لیجنڈ ٹائیگر ووڈ کی حالیہ نشے کی حالت میں ڈرائیونگ کے الزام میں گرفتاری اور کار حادثے کے بعد ان کی پارٹنر وینیسا ٹرمپ نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے واضح وارننگ دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، وینیسا ٹرمپ اس واقعے پر شدید ناراض اور مایوس ہیں، خاص طور پر اس لیے کہ ووڈز کو مارٹن کاؤنٹی جیل میں تقریباً آٹھ گھنٹے حراست میں رہنا پڑا۔ قریبی ذرائع کے مطابق، انہوں نے اس واقعے کو ایک "ریڈ فلیگ" قرار دیتے ہوئے ووڈز سے کہا ہے کہ وہ فوری طور پر اپنی زندگی میں بہتری لائیں، ورنہ وہ اس رشتے کو جاری نہیں رکھیں گی۔ ذرائع کے مطابق: "یہ ایک سنجیدہ انتباہ ہے۔ انہوں نے صاف کہہ دیا ہے کہ اگر حالات کنٹرول میں نہ آئے تو وہ ساتھ نہیں رہیں گی۔" اطلاعات کے مطابق دونوں کے درمیان مضبوط تعلق گولف سے مشترکہ دلچسپی کی بنیاد پر قائم ہے، تاہم اس رشتے کو مختلف چیلنجز کا بھی سامنا ہے۔

گیند سے چھیڑ چھاڑ کا علم نہیں تھا، شاہین شاہ آفریدی

لاہور، ۳۰ مارچ (یو این آئی) لاہور قلندرز کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے کہا ہے کہ انہیں گیند کی حالت میں تبدیلی کے بارے میں علم نہیں تھا جس کے باعث ٹیم پر ۵ رنز کی پنالٹی عائد ہوئی۔ یہ پنالٹی پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) ۱۱ میں کراچی کنگز کے خلاف قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے گئے میچ کے دوران عائد کی گئی۔ میچ کے دوران کراچی کنگز کی اننگز کے آخری اوور سے قبل آن فیلڈ امپائرز نے گیند کا معائنہ کیا اور اسے تبدیل شدہ قرار دیتے ہوئے لاہور قلندرز کو ۵ رنز کی پنالٹی دے دی۔ اس فیصلے کے بعد ہدف تبدیل ہو گیا اور آخری اوور میں کراچی کنگز کو ۱۴ کے بجائے صرف ۹ رنز درکار تھے، جسے عباس آفریدی نے مسلسل دو چوکے لگا کر حاصل کر لیا اور اپنی ٹیم کو ۴ وکٹوں سے کامیابی دلائی۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے شاہین شاہ آفریدی نے کہا کہ انہیں گیند سے چھیڑ چھاڑ کے حوالے سے کوئی علم نہیں تھا اور اس معاملے پر ٹیم بات کرے گی۔ انہوں نے امپائرز کے فیصلے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "ہم اس معاملے کو دیکھیں گے اور سمجھنے کی کوشش کریں گے کہ کیا ہوا۔" ٹیم کی کارکردگی پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ ایک اچھا اور مقابلہ کن میچ تھا، دونوں ٹیموں کی بیٹنگ تقریباً یکساں رہی۔ ان کا کہنا تھا کہ لاہور قلندرز کی بیٹنگ مناسب رہی، ورنہ کراچی کنگز یہ ہدف ۱۵ اوورز میں ہی حاصل کر سکتی تھی۔

روہت شرما کی شاندار بلے بازی: ہاردک پانڈیا

نئی دہلی، 30 مارچ (یو این آئی) ممبئی انڈینز کے کپتان ہاردک پانڈیا نے اپنی ٹیم کی جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سابق کپتان روہت شرما کی شاندار اننگز کو سراہا، جس کی بدولت ٹیم نے انڈین پریمیئر لیگ کے افتتاحی میچ میں 13 سال بعد کامیابی حاصل کی۔ وانکھیڑے اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس مقابلے میں ممبئی انڈینز نے 221 رنز کا ہدف باآسانی حاصل کرتے ہوئے کولکاتا نائٹ رائیڈرز کو چھ وکٹوں سے شکست دی۔ ہدف کے تعاقب میں روہت شرما نے 78 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جبکہ ریان رکلیٹن نے 81 رنز بنائے۔ دونوں نے مل کر 148 رنز کی اہم شراکت قائم کی، جس کی بدولت ممبئی نے 19.2 اوورز میں 224/4 بنا کر میچ جیت لیا۔ میچ کے بعد ہاردک پانڈیا نے کہا: "یہ طویل انتظار تھا۔ ہم ہمیشہ سیزن کا آغاز جیت کے ساتھ کرنا چاہتے تھے، اور پوری ٹیم اس کامیابی پر خوش ہے۔" انہوں نے جدید ٹی20 کرکٹ کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اب بڑے سے بڑا اسکور بھی قابل تعاقب ہوتا ہے، تاہم بولرز نے کولکاتا کو 250-240 تک جانے سے روک کر اہم کردار ادا کیا۔ پانڈیا نے روہت شرما اور رکلیٹن کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دونوں نے شاندار کارکردگی دکھائی اور ٹیم نے ان پر اعتماد برقرار رکھا، جو کامیاب ثابت ہوا۔ انہوں نے روہت شرما کے بارے میں کہا: "جب بھی میں روہت کو کھیلتے دیکھتا ہوں تو ان کے شاٹس سب کو حیران کر دیتے ہیں۔ وہ غیر معمولی اور شاندار کھلاڑی ہیں۔" اس کے علاوہ انہوں نے آل راؤنڈر شاردل ٹھاکر کی بھی تعریف کی، جنہوں نے 39/3 کی عمدہ بولنگ کر کے کولکاتا کے اسکور کو محدود رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ہدف کے تعاقب میں روہت شرما نے 78 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی جبکہ ریان رکلیٹن نے 81 رنز بنا کر ٹیم کو مضبوط بنیاد فراہم کی۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان 148 رنز کی شراکت نے میچ کا رخ ممبئی کے حق میں موڑ دیا اور ٹیم نے 19 اعشاریہ 2 اوورز میں 224 رنز بنا کر ہدف حاصل کر لیا۔ میچ کے بعد ہاردک پانڈیا نے کہا کہ یہ کامیابی طویل انتظار کے بعد حاصل ہوئی ہے اور ٹیم ہمیشہ سیزن کا آغاز جیت کے ساتھ کرنا چاہتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جدید ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں بڑے اسکور بھی قابل تعاقب ہوتے ہیں تاہم بولرز نے کولکاتا کو 240 سے 250 رنز تک پہنچنے سے روک کر اہم کردار ادا کیا۔ پانڈیا نے روہت شرما کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کے شاٹس ہمیشہ حیران کن ہوتے ہیں اور وہ ایک غیر معمولی کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے ریان رکلیٹن کی کارکردگی کو بھی سراہا اور کہا کہ ٹیم نے دونوں پر اعتماد برقرار رکھا جو کامیاب ثابت ہوا۔

کشمیر یونیورسٹی والی بال چیمپئن شپ میں دوہری فتح حاصل کرنے میں کامیاب

30مارچ، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سرینگر میں کشمیر یونیورسٹی کے والی بال میدانوں میں منعقدہ 37ویں ڈسٹرکٹ سرینگر والی بال چیمپئن شپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی جہاں لڑکوں اور لڑکیوں دونوں زمروں میں کشمیر یونیورسٹی کی ٹیموں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹائٹل اپنے نام کیے۔ لڑکوں کے فائنل مقابلے میں کشمیر یونیورسٹی نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد سرینگر اسپارٹنز کو 2 کے مقابلے 1 سیٹ سے شکست دے کر چیمپئن شپ جیت لی۔ میچ کے دوران دونوں ٹیموں نے بہترین کھیل اور بھرپور عزم کا مظاہرہ کیا تاہم میزبان ٹیم نے آخری لمحات میں برتری حاصل کرتے ہوئے کامیابی اپنے نام کی۔ لڑکیوں کے زمرے میں بھی کشمیر یونیورسٹی نے اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے ایلیٹ اے کو سخت مقابلے کے بعد 2 کے مقابلے 1 سے شکست دی۔ اس مقابلے نے ضلع میں خواتین والی بال کے بڑھتے معیار کو اجاگر کیا جہاں دونوں ٹیموں نے متاثر کن کھیل پیش کیا۔ یہ چیمپئن شپ ڈسٹرکٹ سرینگر والی بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام جموں و کشمیر والی بال ایسوسی ایشن اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد کی گئی جس میں لڑکوں کے زمرے میں 20 ٹیموں جبکہ لڑکیوں کے زمرے میں 4 ٹیموں نے حصہ لیا۔ اختتامی تقریب میں ڈائریکٹوریٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر سربجیت سنگھ بالی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ دیگر معزز مہمانوں میں ڈاکٹر بشارت علی ڈاکٹر ندیم احمد کلدیپ گوڈرا اور محمد طارق شامل تھے۔ مہمانوں نے منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کھلاڑیوں کے نظم و ضبط اور مسابقتی جذبے کی تعریف کی اور کہا کہ ایسے مقابلے نوجوانوں کی ہمہ جہت ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انفرادی اعزازات میں مبشر کو بہترین سیٹر قیصر کو بہترین لیبرو، ثاقب رسول کو بہترین اٹیکر اور ہارون کو بہترین بلاکر قرار دیا گیا۔ آخر میں فاتح اور دیگر ٹیموں میں ٹرافیاں اور تحفے تقسیم کیے گئے۔

راجہ غلام نبی وانی نے 21 کلومیٹر دوڑ مکمل کرلی

30 مارچ، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں کے ایم اے اسٹیڈیم میں منعقدہ 21 کلومیٹر جموں میراتھن کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی جس میں راجہ غلام نبی وانی نے کامیابی کے ساتھ دوڑ مکمل کر کے عزم اور حوصلے کی نمایاں مثال قائم کی۔ یہ کامیابی ان کے لیے فخر اور ذاتی کامیابی کا اہم لمحہ ثابت ہوئی۔ اس میراتھن کا افتتاح وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کیا جس سے ایونٹ کو مزید اہمیت اور حوصلہ افزائی ملی جبکہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد اور دوڑنے والوں کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے پروگرام کو کامیاب بنایا۔ اس موقع پر راجہ غلام نبی وانی نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ دوڑ مکمل کرنے کی طاقت اور ہمت ملی۔ انہوں نے اپنے تمام حمایتیوں خیر خواہوں اور منتظمین کا بھی شکریہ ادا کیا جن کی حوصلہ افزائی سے وہ اس منزل تک پہنچ سکے۔ یہ ایونٹ جموں و کشمیر میں بڑھتی ہوئی فٹنس کے رجحان اور کھیلوں کے فروغ کی عکاسی کرتا ہے جبکہ راجہ غلام نبی وانی نے مستقبل میں مزید کامیابیاں حاصل کرنے کے عزم کا اظہار بھی کیا۔

بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ سرینگر میں کامیابی سے اختتام

28مارچ سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سرینگر کے گندون اسپورٹس اسٹیڈیم راجباغ میں منعقدہ مائی یوتھ مائی پرائیڈ جموں و کشمیر یو ٹی لیول بال بیڈمنٹن چیمپئن شپ 26-2025 کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی جو 26 سے 28 مارچ تک جاری رہی۔ تین روزہ چیمپئن شپ میں یونین ٹیریٹری بھر سے ٹیموں نے شرکت کی اور اعلیٰ معیار کے کھیل ٹیم ورک اور اسپورٹس مین اسپرٹ کا شاندار مظاہرہ کیا۔ یہ چیمپئن شپ جموں و کشمیر بال بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام بال بیڈمنٹن فیڈریشن آف انڈیا اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد کی گئی جبکہ ایونٹ کی سرپرستی بھی جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل نے کی۔ مقابلوں میں 200 سے زائد کھلاڑیوں اور 50 سے زیادہ آفیشلز نے شرکت کی جس سے ایونٹ کی اہمیت اور مقبولیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اختتامی تقریب میں کئی معزز مہمانوں نے شرکت کی جن میں بی جے پی جموں و کشمیر کے سیل کے کوانچارج بلال پرے مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے جبکہ دیگر معزز مہمانوں میں ماجد اعجاز خان عارف راجہ سجاد ریبا اعجاز احمد بٹ اور مدثر قیوم شامل تھے۔ اس کے علاوہ مختلف اضلاع کے نمائندگان اور سینئر کھلاڑی بھی تقریب میں شریک رہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی نے منتظمین اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی کاوشوں کو سراہا اور کہا کہ ایسے مقابلے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کھلاڑیوں کو تلقین کی کہ وہ کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نظم و ضبط کے ساتھ آگے بڑھیں۔

ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ اننت ناگ میں شروع

اننت ناگ، 29 مارچ 2026: 15واں یو ٹی لیول ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ آج بی ایچ ایس ایس گراؤنڈ بیجبہاڑہ، ضلع اننت ناگ میں شروع ہو گیا چیمپئن شپ کا باقاعدہ افتتاح ایم ایل اے بیجبہاڑہ ڈاکٹر سید بشیر احمد ویری نے کیا۔ اس موقع پر ڈی وائی ایس پی مدثر احمد اور ایس ایچ او بیجبہاڑہ ماجد خان بھی موجود تھے۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر ویری نے ٹینس بال کرکٹ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ کھیل ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے لیے ایک بہترین نچلی سطح کا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ٹورنامنٹس نوجوانوں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے اور کھیل کے اعلیٰ میدانوں تک پہنچنے کا موقع دیتے ہیں۔ یہ چیمپئن شپ جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے "مائی یوتھ مائی پرائیڈ" اقدام کے تحت منعقد کی جارہی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ تین دنوں تک جاری رہے گا اور فائنل مقابلوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوگا۔ مقابلے مختلف زمروں میں منعقد کیے جارہے ہیں جن میں جونیئر، سب جونیئر اور سینئر شامل ہیں۔ اس چیمپئن شپ کا بنیادی مقصد جموں و کشمیر کے یونین ٹیریٹری میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور نوجوانوں کو کرکٹ میں حصہ لینے کے لیے حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ اس چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کے 15 اضلاع سے ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں، جہاں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے سینئر اور جونیئر کیٹیگریز میں مقابلے منعقد کیے جارہے ہیں۔ افتتاحی دن مختلف زمروں میں کل 19 میچز کھیلے گئے، جس سے کھلاڑیوں کے جوش و خروش اور مسابقتی جذبے کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ یہ ایونٹ جموں و کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے ڈسٹرکٹ اننت ناگ ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کے اشتراک سے منعقد کیا جارہا ہے، جبکہ اس کی سرپرستی جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کر رہی ہے۔

ہاکی چیمپئن شپ میں جموں نارتھ فاتح

30 مارچ، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: م نچلی سطح پر کھیل کو مضبوط بنانے اور قومی سطح پر مواقع فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ یہ چیمپئن شپ جموں و کشمیر میں ہاکی کے احیاء کی واضح علا29 مارچ: تین سال کے وقفے کے بعد جموں میں کے کے ہکو ہاکی اسٹیڈیم میں ہاکی جموں و کشمیر یو ٹی مینز چیمپئن شپ 2026 کی شاندار واپسی ہوئی جس میں یونین ٹیریٹری بھر سے 17 ٹیموں نے شرکت کی۔ فائنل مقابلہ جموں نارتھ اور جموں و کشمیر پولیس کے درمیان کھیلا گیا جو نہایت سنسنی خیز اور دلچسپ ثابت ہوا۔ سخت مقابلے کے بعد جموں نارتھ نے 2 کے مقابلے 1 گول سے کامیابی حاصل کر کے چیمپئن شپ اپنے نام کر لی۔ میچ کے 39ویں منٹ میں گرپریت سنگھ نے پینلٹی کارنر کو خوبصورتی سے گول میں تبدیل کر کے جموں نارتھ کو برتری دلائی تاہم جے کے پولیس نے پربجوت سنگھ کے ذریعے پینلٹی کارنر پر گول کر کے مقابلہ برابر کر دیا۔ فیصلہ کن مرحلے میں 54ویں منٹ پر سکھچیندر سنگھ نے شاندار فیلڈ گول اسکور کر کے ٹیم کو فتح دلائی۔ دونوں ٹیموں نے اعلیٰ معیار کا کھیل پیش کرتے ہوئے مہارت نظم و ضبط اور بھرپور مقابلہ بازی کا مظاہرہ کیا۔

پلوامہ تائیکوانڈو چیمپئن شپ اختتام نوجوان کھلاڑیوں کی شاندار کارکردگی

30 مارچ، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع پلوامہ میں انڈور اسٹیڈیم راجپورہ میں منعقدہ ڈسٹرکٹ پلوامہ تائیکوانڈو چیمپئن شپ 26-2025 کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گئی جو 29 سے 30 مارچ تک جاری رہی۔ یہ دو روزہ چیمپئن شپ تائیکوانڈو ایسوسی ایشن ضلع پلوامہ کے زیر اہتمام جموں و کشمیر تائیکوانڈو ایسوسی ایشن اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے منعقد کی گئی۔ چیمپئن شپ میں ضلع بھر کے مختلف اسکولوں اور کلبوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 70 کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور پورے ایونٹ کے دوران اپنی صلاحیت نظم و ضبط اور کھیل کے بہترین جذبے کا مظاہرہ کیا۔ ایونٹ کی کامیاب تنظیم میں آرگنائزنگ سیکریٹری شاہ فیصل علی کی قیادت میں موسیٰ معراج انجیلہ پرویز افرا پرویز احمد زیان توصیف اور تہذیب علی نے اہم کردار ادا کیا جن کی مشترکہ کاوشوں سے چیمپئن شپ خوش اسلوبی سے منعقد ہوئی۔ اختتامی تقریب میں منیجر انڈور اسپورٹس ہال راجپورہ محمد اقبال نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور فاتح کھلاڑیوں میں تمغے تقسیم کیے جبکہ عہدیداران کو یادگاری تحائف بھی پیش کیے گئے۔ اس موقع پر منظور احمد بطور مہمان خصوصی موجود رہے۔ تقریب کے دوران رمیش چندر شرما نے منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے مقابلے نچلی سطح پر کھیلوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی سیکریٹری نزہت گل کا بھی شکریہ ادا کیا جن کی مسلسل حمایت سے خطے میں تائیکوانڈو کو فروغ مل رہا ہے۔ چیمپئن شپ خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی اور منتظمین نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع میں نوجوان ٹیلنٹ کو ابھارنے اور تائیکوانڈو کے فروغ کے لیے ایسے ایونٹس کا انعقاد مستقبل میں بھی جاری رکھا جائے گا۔

جموں ہاف میراتھن میں خان گلزار کامیابی سے شریک

جموں: جموں ہاف میراتھن ۲۰۲۶ میں خان گلزار نے کامیابی کے ساتھ دوڑ مکمل کر کے عزم حوصلہ اور برداشت کی شاندار مثال پیش کی۔ ان کی شرکت نہ صرف ان کی ذاتی محنت اور لگن کو ظاہر کرتی ہے بلکہ صحت مند طرز زندگی کے فروغ کا بھی واضح پیغام دیتی ہے۔ اس موقع پر کہا گیا کہ ایسے کھیلوں کے مقابلوں میں ہر قدم انسان کو بہتر صحت اور ذاتی نشوونما کی طرف لے جاتا ہے۔ خان گلزار کی یہ کامیابی نوجوانوں کے لیے ایک مثبت مثال ہے کہ مستقل مزاجی اور محنت سے ہر ہدف حاصل کیا جا سکتا ہے۔ دوڑ کے اختتام پر فٹ رہنے اور متحرک زندگی اپنانے کا پیغام بھی دیا گیا تاکہ معاشرے میں صحت اور تندرستی کا شعور مزید فروغ پا سکے۔

ووشو چیمپئن شپ اختتام حکومت کا کھیلوں کے فروغ کا عزم دہرادیا

30 مارچ، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں میں منعقدہ 19ویں یو ٹی جموں و کشمیر ووشو چیمپئن شپ 2025 اختتام پذیر ہو گئی جس کے موقع پر وزیر برائے یوتھ سروسز و اسپورٹس سائنس و ٹیکنالوجی ستیش شرما نے کھیلوں کے شعبے میں بڑے پیمانے پر بہتری لانے کے حکومتی عزم کا اعادہ کیا۔ بھگوتی نگر کے انڈور ہال میں منعقدہ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کو ایک مضبوط اور فعال اسپورٹس ہب بنانے کے لیے حکومت سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور نوجوانوں کی ترقی اس کا بنیادی مقصد ہے۔ وزیر موصوف نے جموں ضلع کی ٹیم کو شاندار کارکردگی پر مجموعی چیمپئن بننے پر مبارکباد پیش کی جبکہ سرینگر ضلع کو رنر اپ اور کھیلو انڈیا سینٹر جموں کو دوسری رنر اپ پوزیشن حاصل کرنے پر سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کھیل صرف مقابلہ نہیں بلکہ سماجی تبدیلی نظم و ضبط اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کا ایک موثر ذریعہ ہیں اور حکومت نچلی سطح پر ٹیلنٹ کی تلاش کے ساتھ ساتھ انہیں عالمی معیار کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چار روزہ اس چیمپئن شپ میں تقریباً 1200 کھلاڑیوں نے شرکت کی جو مختلف اضلاع کھیلو انڈیا مراکز اور جموں و کشمیر پولیس کی نمائندگی کر رہے تھے جو خطے میں کھیلوں کے بڑھتے رجحان کی واضح علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت دور دراز علاقوں میں بھی کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور کوچنگ کے معیار کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ ہر نوجوان کو برابر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ ستیش شرما نے ووشو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کی کاوشوں کو بھی سراہا اور یقین دہانی کرائی کہ کھیلوں کی ترقی میں کردار ادا کرنے والی تنظیموں کو ہر ممکن سرکاری تعاون فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے جسے صحیح رہنمائی اور پلیٹ فارم دے کر عالمی سطح پر نمایاں کیا جا سکتا ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781